ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ دسمبر 2017ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21- ڈیوس روڈ، لاہور

فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	7
3	چاول باسمتی	9
4	چاول اری	13
5	چینی سفید	15
6	چنا سیاہ	18
7	ماش	20
8	مسور	22
9	مونگ	24
10	پیاز	25
11	آلو	28
12	ٹماٹر	31
13	سرخ مرچ	33

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم، مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

انٹرنیشنل گرین کونسل کے شائع کردہ گندم کے تازہ ترین اعدادوشمار کے مطابق سال2017-18 کے دوران گندم کی پیداوار گذشتہ سال 2016-17 کی پیداوار754 ملین ٹن سے کم ہوکر749 ملین ٹن کی سطح پر رہنے کی توقع ہے۔جبکہ گندم کے عالمی ذخائر242 ملین ٹن سے بڑھ کر249 ملین ٹن ہو جائیں گے۔گندم کی عالمی تجارت گذشتہ سال 2016-17 کے دوران176 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی تھی جو کہ سال 2017-18 کے دوران معمولی کمی کے بعد174 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔اس کے برعکس گندم کا عالمی استعمال736 ملین ٹن سے بڑھ کر742 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

عالمی ادارہ خوراک وزراعت کے اعدادوشمار کے مطابق گندم کی عالمی پیداوار میں چین128.8 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 92.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،روس73.3 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، امریکہ62.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے،آسٹریلیا35.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،کینیڈا31.7 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، یوکرائن26.0 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان25.5 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ29.5 ملین ٹن کے ساتھ پہلے،روس27.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے،آسٹریلیا 22.1 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے،کینیڈا20.2 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن18.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں،ارجنٹائن12.1 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے،قازقستان7.5 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، ترکی4.8 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں،میکسیکو1.2 ملین ٹن کے ساتھ نویں اور پاکستان0.9 ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر گندم کے تجارتی اعدادوشمار کے مطابق گندم کے بڑے درآمدی ممالک میں مصر11.6 ملین ٹن درآمد کے ساتھ پہلے، انڈونیشیا9.7 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، الجیریا8.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، برازیل7.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور جاپان6.4 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے جبکہ چین، بھارت، بنگلہ دیش، مراکو اور فلپائن کا شمار بھی گندم کے بڑے درآمدی ممالک میں ہوتا ہے

گندم کی عالمی پیداوار،استعمال، ذخیرہ اور تجارت

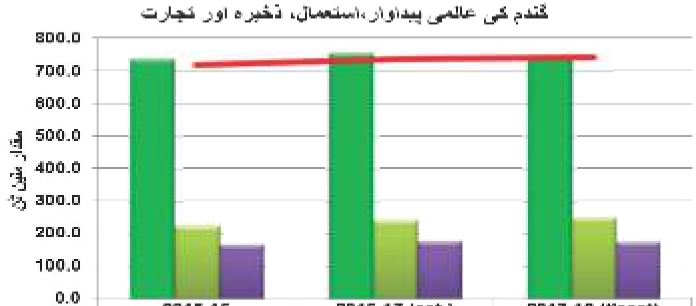

	2015-16	2016-17 (est.)	2017-18 (f'cast)
پیداوار	736.0	754.0	749.0
ذخیرہ	224.0	242.0	249.0
تجارت	166.0	176.0	174.0
استعمال	719.0	736.0	742.0

Source: International Grains Council

عالمی سطح پر گندم کی پیداوار کے بڑے ممالک

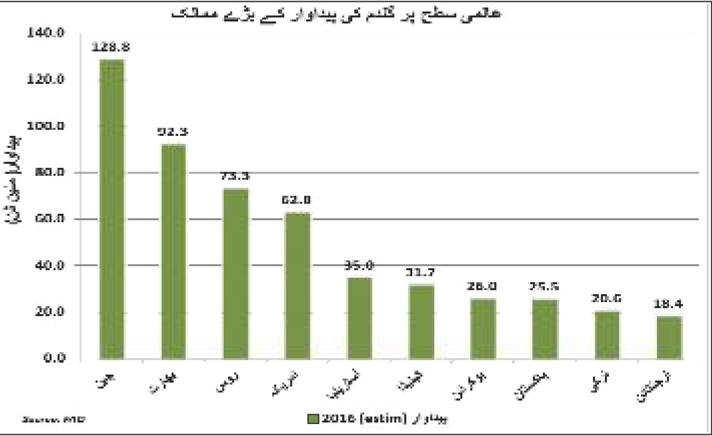

Source: FAO

عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی ممالک سال (.estim) 2016-17

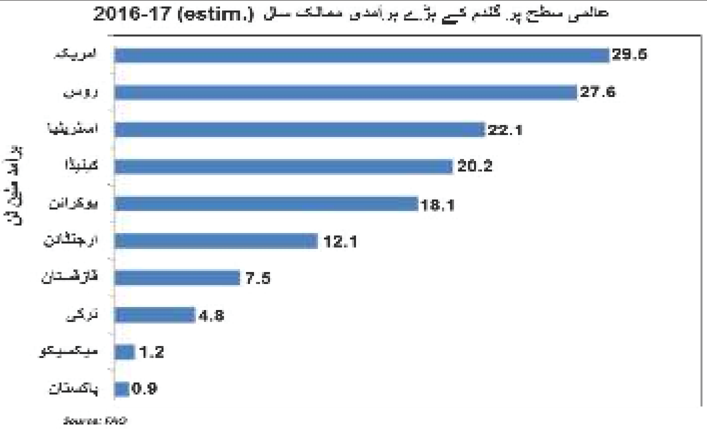

Source: FAO

عالمی سطح پر گندم کے بڑے درآمدی ممالک سال (.estim) 2016-17

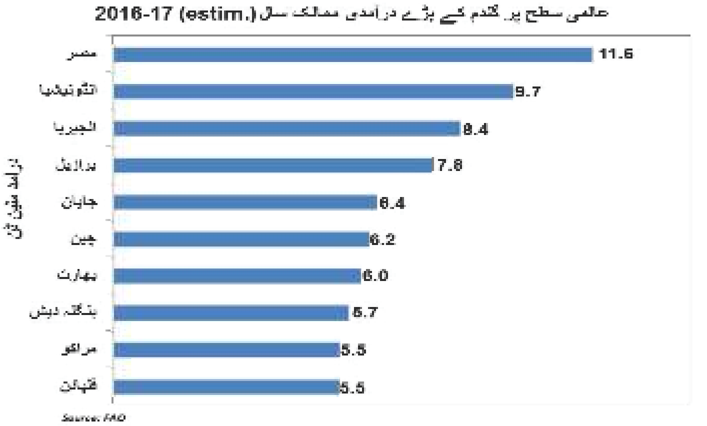

Source: FAO

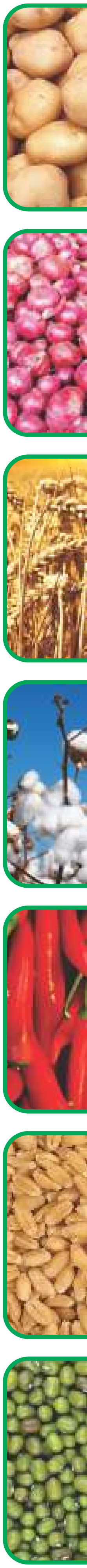

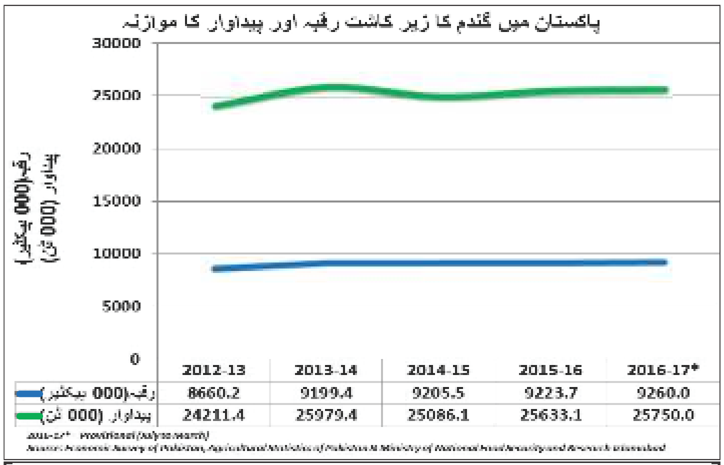

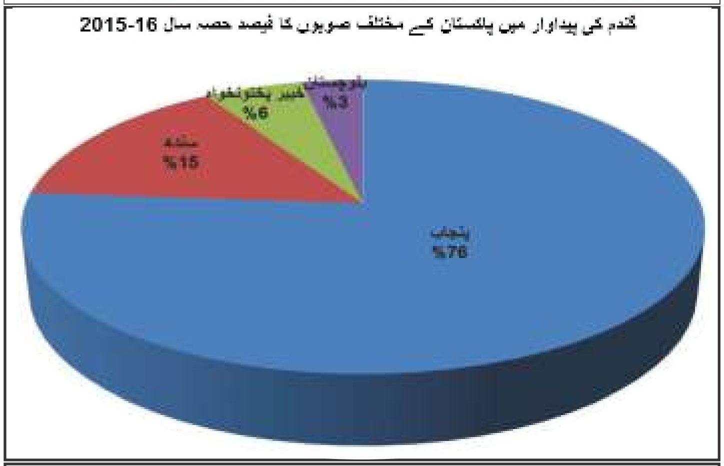

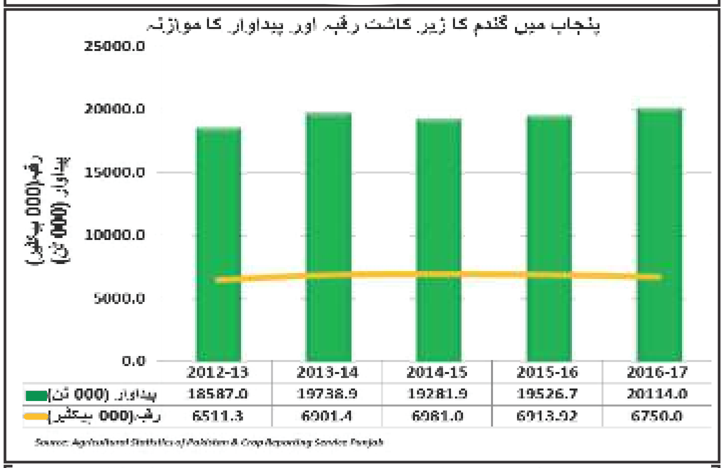

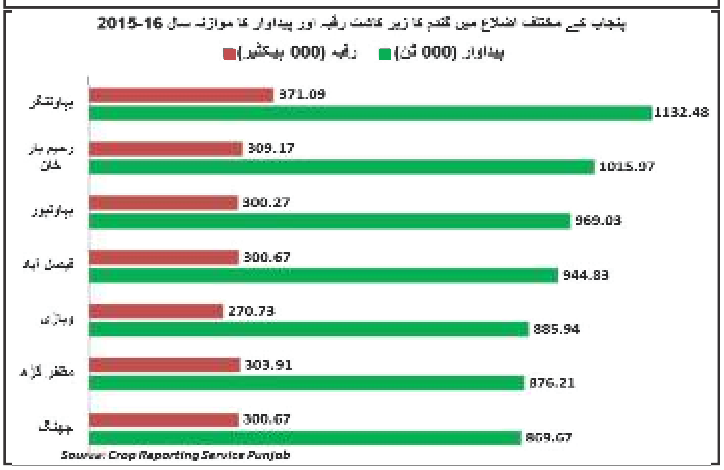

گندم کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ پانچ سالوں کے دوران پاکستان میں گندم کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا ہے۔سال 2012-13 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 24.211 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 25.979 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال 2014-15 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار معمولی سی کمی کے بعد 25.086 ملین ٹن کی سطح پر آگئی اور سال 2015-16 کے دوران ایک بار پھر اضافے کے بعد 25.633 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جبکہ سال 2016-17 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں پھر سے اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 25.750 ملین ٹن ہو گئی۔

پاکستان میں سال 2015-16 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

گندم کے صوبائی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران صوبہ پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار 18.587 ملین ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافے کے بعد سال 2015-16 کے دوران 19.527 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران گندم کی پیداوار 20.114 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اس طرح سال 2016-17 کے دوران گندم کی یہ پیداوار گذشتہ پانچ سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار ہے۔کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ سال 2017-18 میں گندم کی فصل کی کاشت جاری ہے اور 15 دسمبر تک صوبہ پنجاب میں 6319.05(000ہیکٹیر) رقبہ پر گندم کاشت کی جا چکی ہے۔

صوبہ پنجاب میں سال 2015-16 کے گندم کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع بہاولنگر گندم کی پیداوار میں پہلے، رحیم یار خان دوسرے، بہاولپور تیسرے، فیصل آباد چوتھے، وہاڑی پانچویں، مظفر گڑھ چھٹے اور جھنگ ساتویں نمبر پر ہے۔

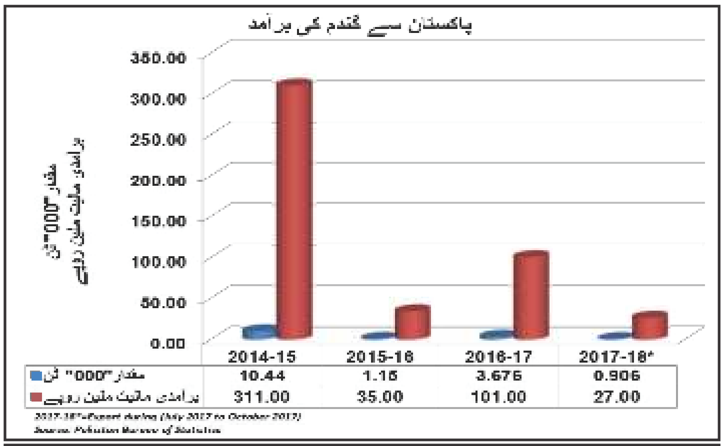

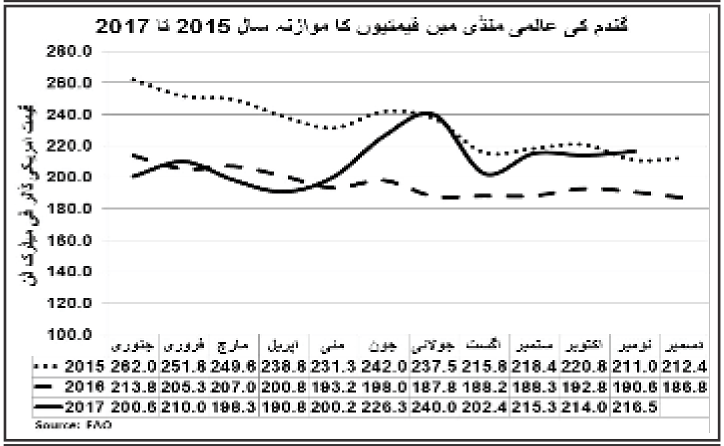

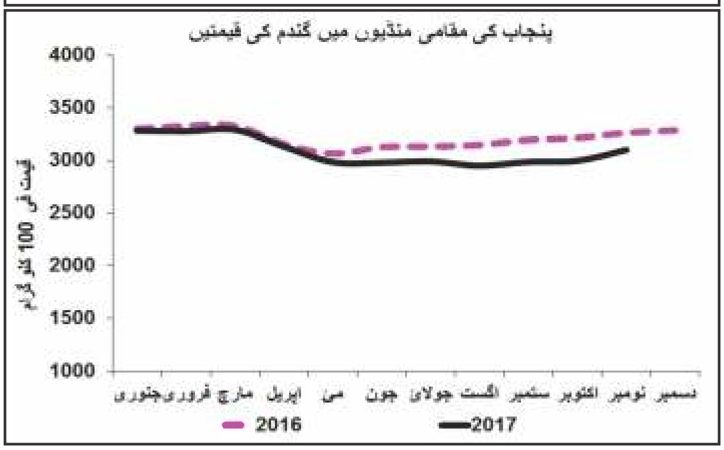

گندم کے برآمدی اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 1150 ٹن گندم بیرون ملک برآمد کی جس سے 35 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔ سال 2016-17 کے دوران گندم کی برآمد بڑھ کر 3676 ٹن ہوگئی جس سے 101 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل ہوا۔ جبکہ مالی سال 2017-18 میں ماہ اکتوبر تک 906 ٹن گندم برآمد ہوئی جس سے 27 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ چند سالوں کے دوران گندم کی عالمی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ رہا ہے۔ نومبر 2015 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 211.0 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2016 کے دوران کم ہو کر 190.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی جبکہ نومبر 2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت میں اضافہ ہوا اور یہ 216.5 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2999 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ نومبر میں بڑھ کر 3102 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 3.45 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کی نسبت 4.83 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر (2017) کی	اکتوبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2016) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2017) سے موازنہ	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2016) سے موازنہ
لاہور	3257	3003	3240	8.46	0.52
فیصل آباد	3161	3138	3188	0.74	-0.84
سرگودھا	3040	2981	3282	1.96	-7.36
ملتان	3238	3110	3196	4.14	1.31
گوجرانوالہ	3243	3104	3331	4.47	-2·66
اوکاڑہ	2963	2937	3202	0.86	-7.49
راولپنڈی	3287	3033	3425	8.37	-4.03
رحیم یار خان	3187	3033	3241	5.08	-1·67
بہاولپور	2875	2875	3245	0.00	-11.39
ڈیرہ غازی خان	2775	2775	3250	0.00	-14.62
اوسط	**3102**	**2999**	**3260**	**3.45**	**-4.83**

مکئی

انٹرنیشنل گرین کونسل کے شائع کردہ مکئی کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2017-18 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار اور ذخائر میں گذشتہ سال 2016-17 کی نسبت کمی ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سال 2016-17 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار اور ذخائر کا تخمینہ بالترتیب 1079 ملین ٹن اور 235 ملین ٹن لگایا گیا۔ جو کہ سال 2017-18 کے دوران بالترتیب 1040 ملین ٹن اور 206 ملین ٹن کی سطح پر رہنے کی توقع ہے اس کے برعکس مکئی کی عالمی تجارت 138 ملین ٹن سے بڑھ کر 149 ملین ٹن اور عالمی سطح پر مکئی کا استعمال 1054 ملین ٹن سے بڑھ کر 1069 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

عالمی ادارہِ خوراک و زراعت کے مطابق عالمی سطح پر مکئی کے بڑے پیداواری ممالک میں امریکہ 384.8 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، چین 219.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 63.4 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، ارجنٹائن 39.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن 28.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 27.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت 26.3 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، انڈونیشیا 20.0 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، روس 15.3 ملین ٹن کے ساتھ نویں اور کینیڈا 13.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ 61.8 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، ارجنٹائن 22.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، یوکرائن 20.7 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، برازیل 12.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور روس 5.5 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ سربیا، کینیڈا، میکسیکو اور جنوبی افریقہ کا شمار بھی مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے درآمدی ممالک میں جاپان 15.2 ملین ٹن مکئی کی درآمد کے ساتھ پہلے، میکسیکو 14.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، کوریا 9.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، ویت نام 8.8 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور مصر 8.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ ایران، چین، کولمبیا اور الجیریا بھی مکئی کے بڑے درآمدی ممالک ہیں۔

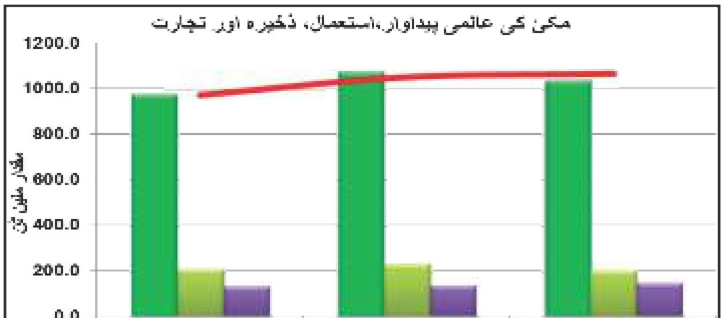

	2015-16	2016-17 (est.)	2017-18 (f'cast)
پیداوار	978.0	1079.0	1040.0
ذخیرہ	210.0	235.0	206.0
تجارت	136.0	138.0	149.0
استعمال	976.0	1054.0	1069.0

Source: International Grains Council

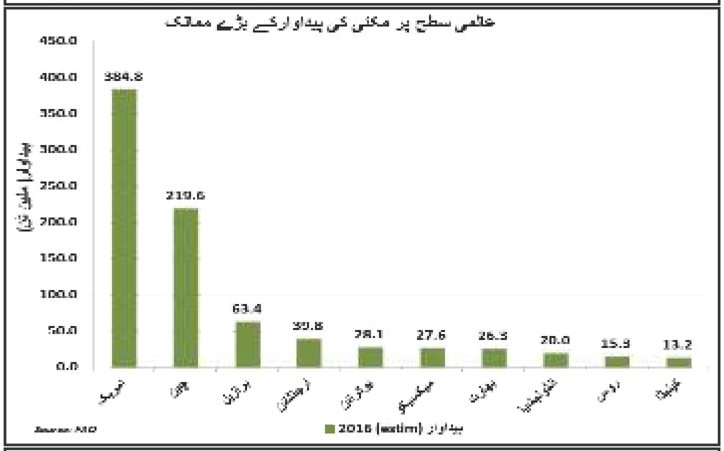

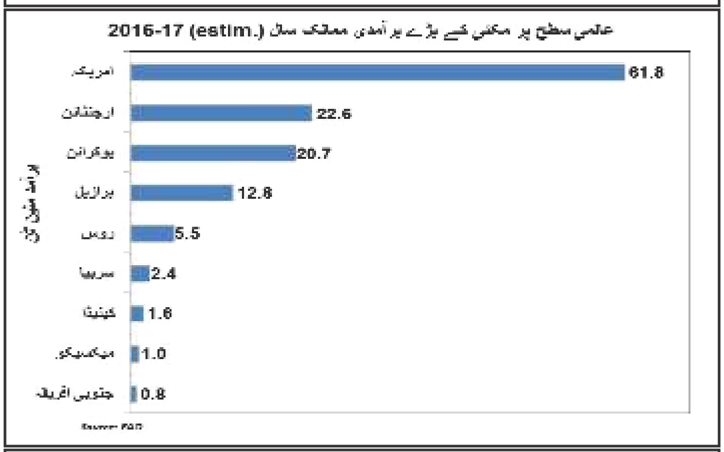

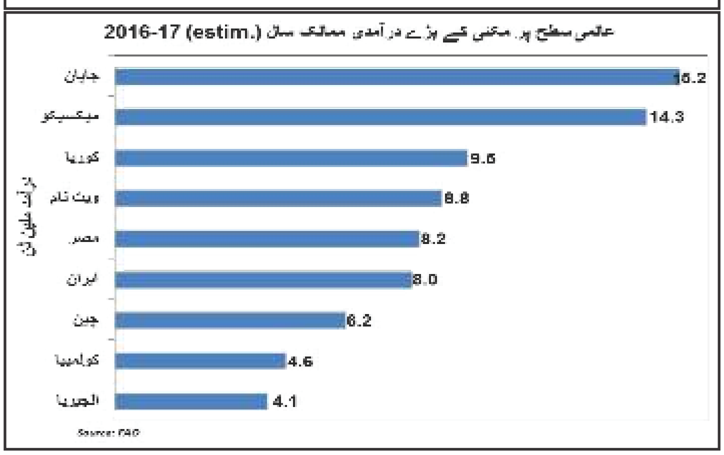

مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران پاکستان میں مکئی کی ملکی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 4.220 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 4.944 ملین ٹن ہوگئی اور سال 15-2014 کے دوران معمولی سی کمی کے بعد 4.937 ملین ٹن ہوگئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ اضافہ ہوا اور یہ 5.337 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 2016-17 کے دوران مزید بڑھ کر 6.130 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح مکئی کے زیر کاشت رقبہ میں بھی مجموعی طور پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

سال 2015-16 کے مکئی کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 82 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مکئی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبائی سطح پر مکئی کی سالانہ پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 3.353 ملین ٹن تھی جو کہ بڑھ کر سال 2015-16 کے دوران 4.391 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران مزید اضافے کے ساتھ مکئی کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی جو کہ 5.237 ملین ٹن تھی۔

سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں مکئی کی کاشت اور پیداوار کے لحاظ سے ضلع اوکاڑہ پہلے، پاکپتن دوسرے، ساہیوال تیسرے، وہاڑی چوتھے، قصور پانچویں، چنیوٹ چھٹے اور لودھراں ساتویں نمبر پر ہے۔

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹیر)	1059.5	1168.5	1142.5	1210.0	1334.0
پیداوار (000 ٹن)	4220.1	4944.2	4936.8	5337.0	6130.0

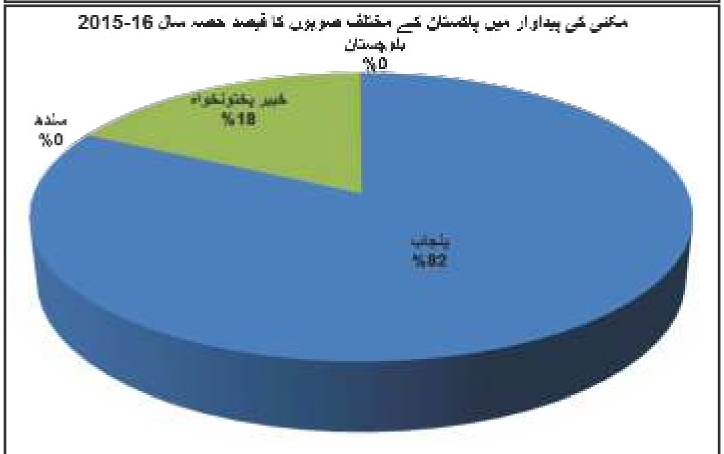

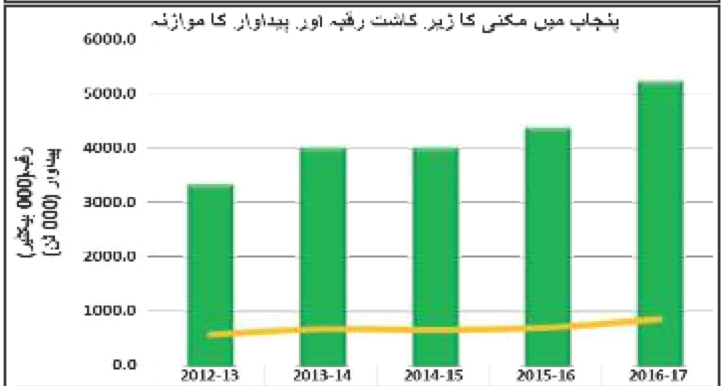

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17
پیداوار (000 ٹن)	3353.1	4020.8	4019.9	4391.2	5237.1
رقبہ (000 ہیکٹیر)	587.7	689.3	672.8	716.1	868.2

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

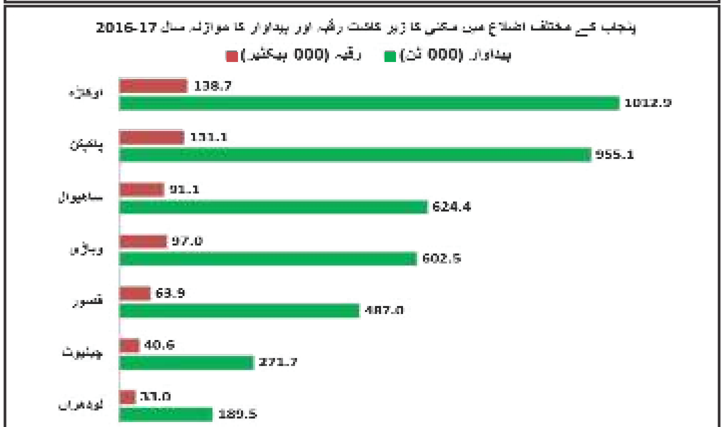

Source: Crop Reporting Service Punjab

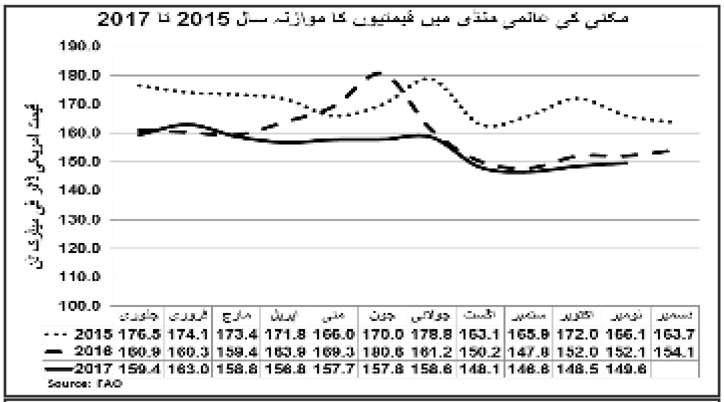

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں پچھلے سالوں کی نسبت کمی دیکھی جا رہی ہے۔نومبر 2015 کے دوران عالمی منڈی میں مکئی کی قیمت 166.1 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ جو کہ نومبر 2016 کے دوران 152.1 امریکی ڈالر فی ٹن رہی۔ جبکہ نومبر 2017 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 149.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔نومبر 2017 میں مکئی کی عالمی منڈی میں ریکارڈ کی گئی قیمت گذشتہ دو سالوں کی نومبر کی قیمتوں کی نسبت کم رہی۔

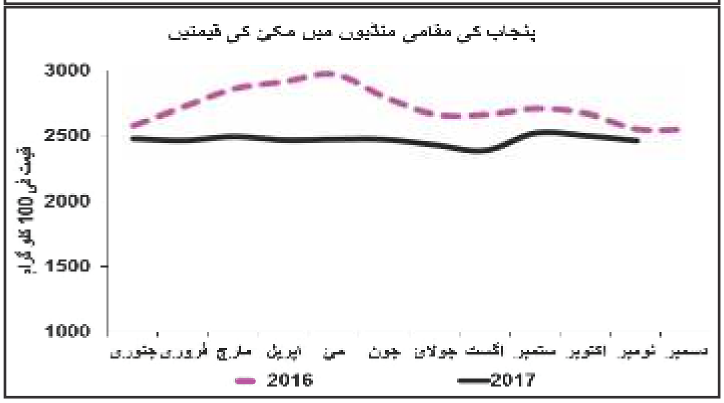

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2512 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ نومبر میں کم ہو کر 2474 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں کمی 1.51 فیصد ریکارڈ کی گئی۔جبکہ گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کی نسبت 3.47 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	2300	2300	2300	0.00	0.00
فیصل آباد	2188	2315	2375	-5.50	-7.89
سرگودھا	2563	2313	2390	10.81	7.22
ملتان	2397	2883	2356	-16.86	1.75
گوجرانوالہ	2273	2364	3343	-3.86	-32.00
اوکاڑہ	2474	2351	2337	5.22	5.89
راولپنڈی	2900	2948	2814	-1.63	3.05
رحیم یارخان	2219	2219	2156	0.00	2.92
بہاولپور	2725	2725	2656	0.00	2.60
ڈیرہ غازی خان	2700	2700	2900	0.00	-6.90
اوسط	**2474**	**2512**	**2563**	**-1.51**	**-3.47**

چاول باسمتی

چاول کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 17-2016 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 486 ملین ٹن رہی جو کہ معمولی کمی کے بعد سال 18-2017 کے دوران 482 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔اس طرح سال چاول کے عالمی ذخائر بھی سال 17-2016 کی سطح 123 ملین ٹن سے کم ہو کر سال 18-2017 کے دوران 121 ملین ٹن اور چاول کی عالمی تجارت 44 ملین ٹن سے کم ہو کر 43 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔جبکہ عالمی سطح پر چاول کا استعمال 484 ملین ٹن کی سطح پر مستحکم رہنے کی توقع ہے۔

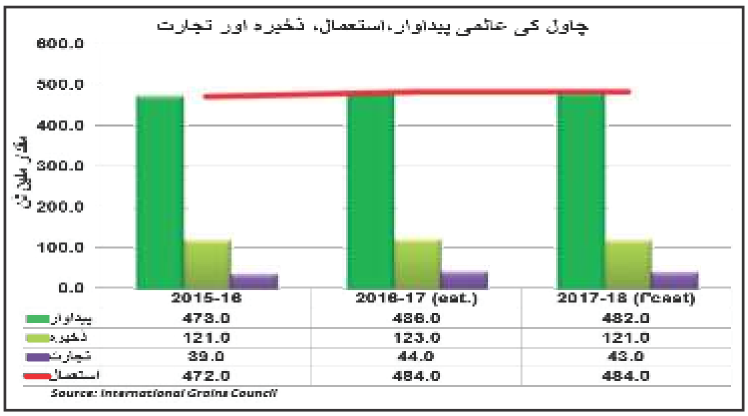

عالمی سطح پر چاول کے بڑے پیداواری مما لک میں چین142.9 ملین ٹن چاول کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت110.2 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیاء45.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش34.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ویت نام28.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ21.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میانمار17.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، فلپائن12.1 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، جاپان7.7 ملین ٹن کے ساتھ نویں، برازیل7.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں جبکہ پاکستان6.8 ملین ٹن کے ساتھ 11ویں نمبر پر ہے۔

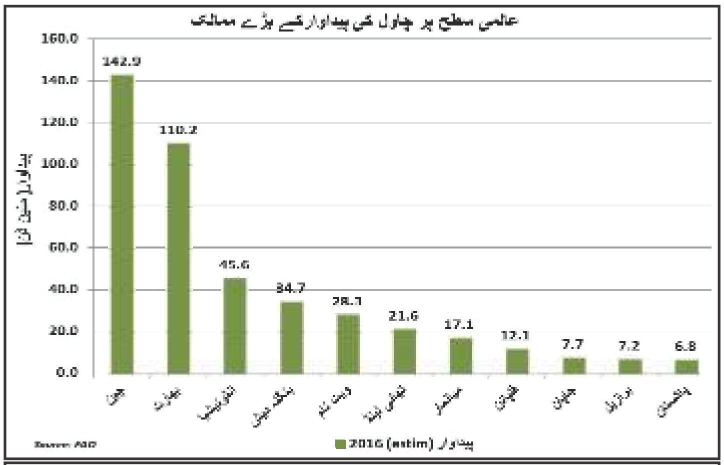

عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی مما لک میں بھارت11.2 ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ10.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، ویت نام6.8 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، پاکستان3.7 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور امریکہ3.6 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ میانمار، یوروگوئے، چین، برازیل اور ارجنٹائن بھی چاول کے بڑے برآمدی مما لک ہیں۔

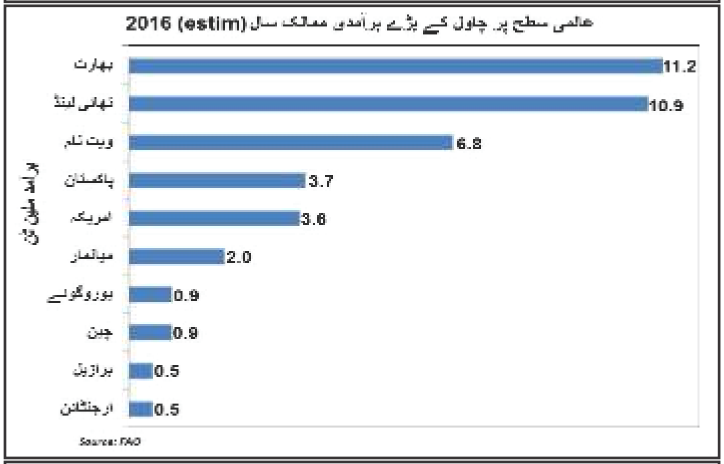

عالمی سطح پر چاول کے بڑے درآمدی مما لک میں چین6.4 ملین ٹن چاول کی درآمد کے ساتھ پہلے، نائیجریا2.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آئیوری کوسٹ1.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، سعودی عرب1.3 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور ایران1.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ جبکہ سینگال، عراق، جنوبی افریقہ، ملائیشیا اور انڈونیشیا بھی چاول کے بڑے درآمدی مما لک ہیں۔

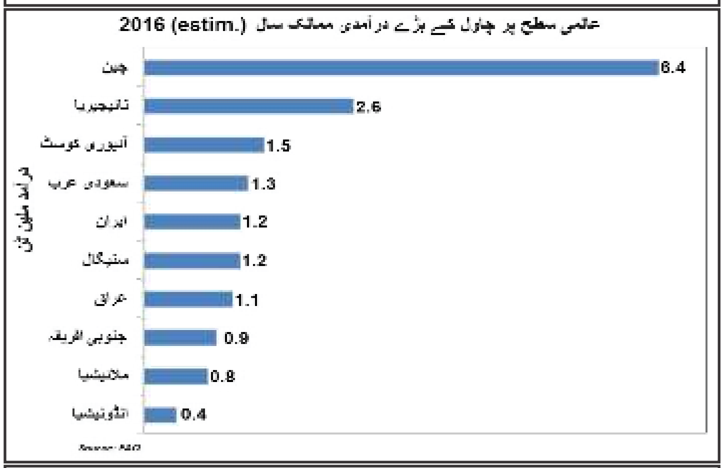

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں گذشتہ چند سالوں کے دوران اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار5.536 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر6.798 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال15-2014 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر7.002 ملین ٹن ہوگئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران کم ہو کر6.801 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 17-2016 کے دوران چاول کی پیداوار گذشتہ سال سے بڑھ کر6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17*
رقبہ (000 ہیکٹر)	2308.8	2789.2	2890.6	2739.5	2724.0
پیداوار (000 ٹن)	5535.9	6798.1	7002.8	6801.6	6849.0

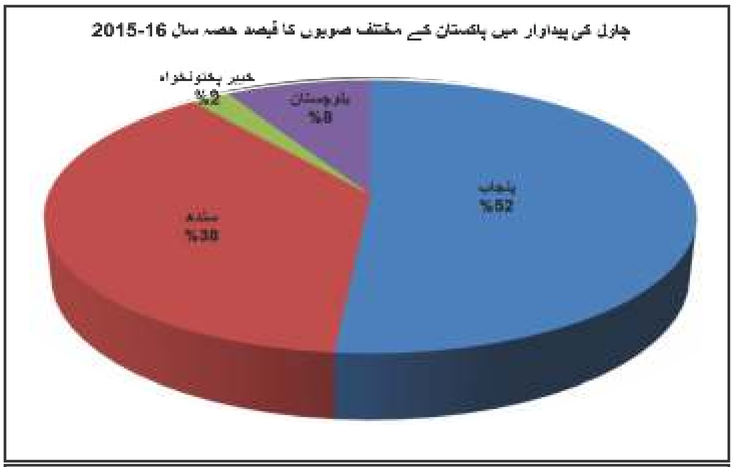

سال 2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

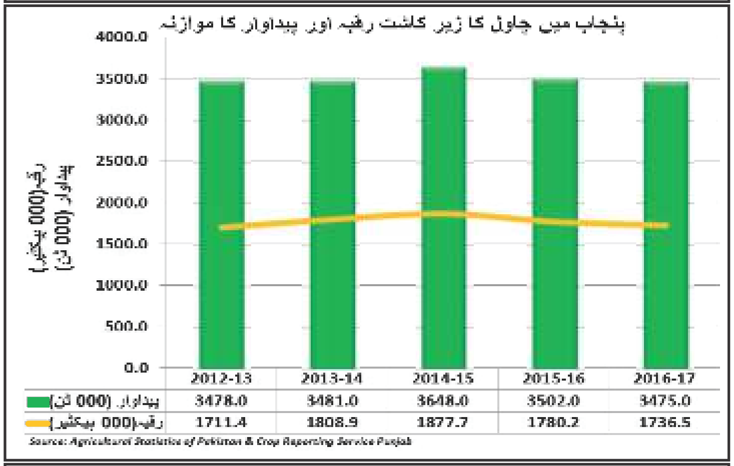

صوبہ پنجاب میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبے میں چاول کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار 3.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 3.648 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 3.502 ملین ٹن اور سال 2016-17 کے دوران مزید کم ہو کر 3.475 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

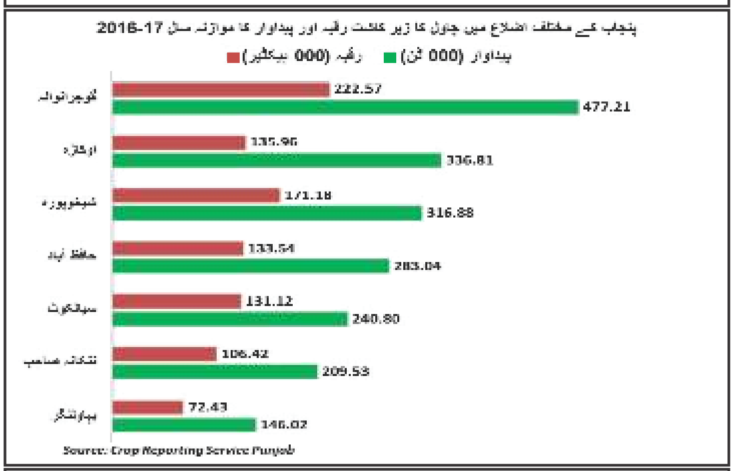

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع گوجرانوالہ چاول کی پیداوار میں پہلے، اوکاڑہ دوسرے، شیخوپورہ تیسرے، حافظ آباد چوتھے، سیالکوٹ پانچویں، ننکانہ صاحب چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

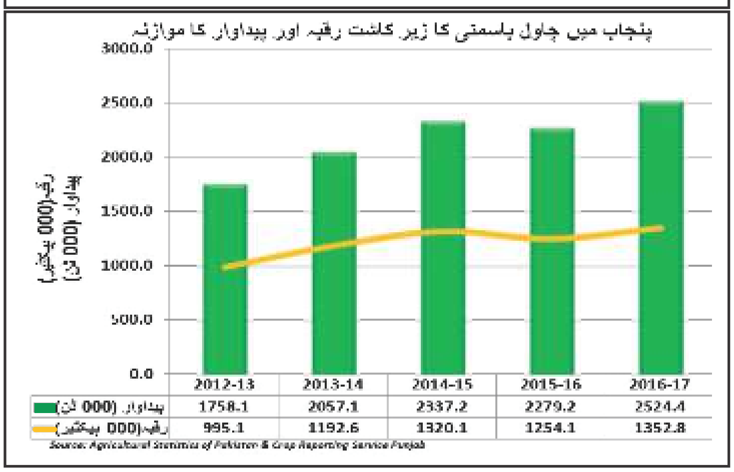

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چاول باسمتی کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران چاول باسمتی کی پیداوار 1.758 ملین ٹن تھی جو کہ بڑھ کر سال 2016-17 کے دوران 2.524 ملین ٹن ہو گئی۔

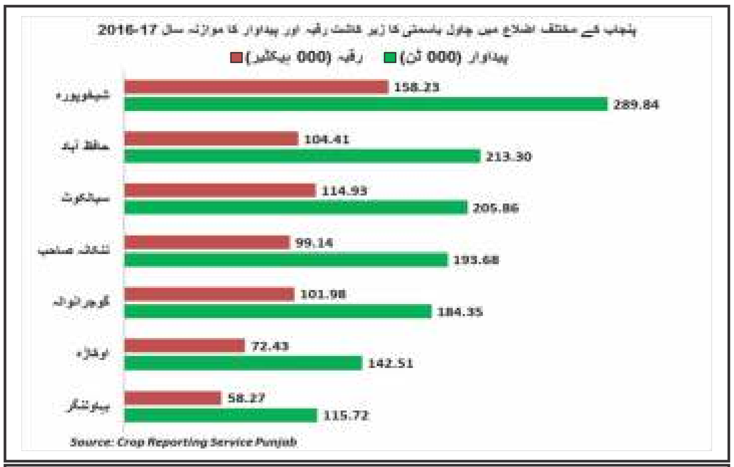

سال2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی زیادہ تر پیداوار بالترتیب ضلع شیخوپورہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور بہاولنگر کے علاقوں سے حاصل ہوئی۔

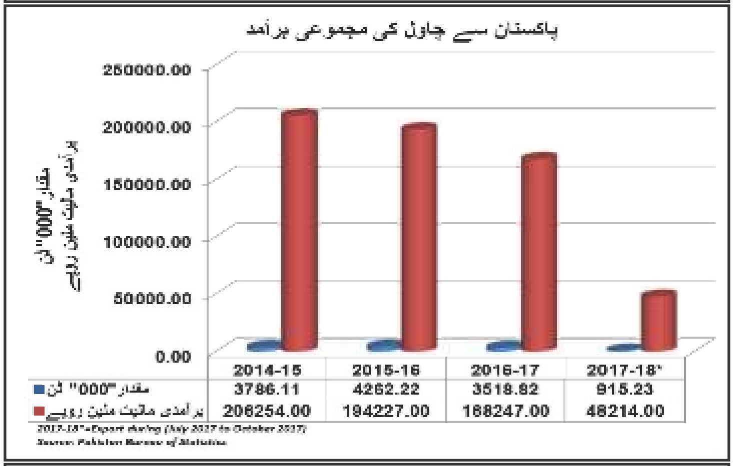

چاول کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال2015-16 کے دوران پاکستان نے4.262ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران چاول کی برآمد میں کمی ہوئی اور یہ 3.519ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی اور مالی سال2017-18 میں ماہِ جولائی 2017 سے اکتوبر2017 کے دوران چاول کی برآمد0.915ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

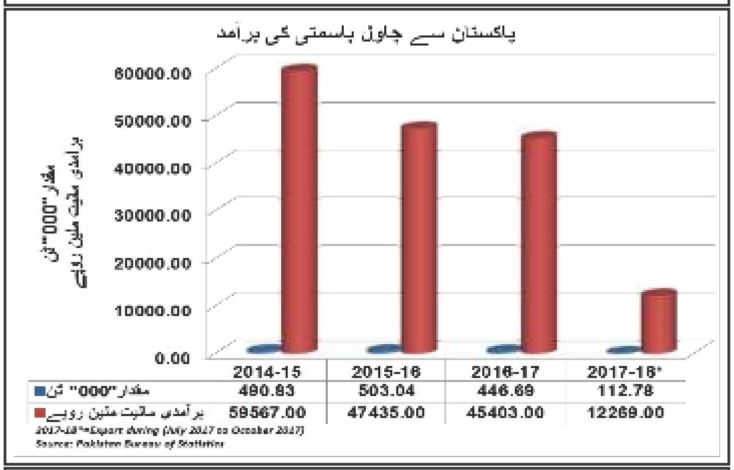

چاول باسمتی کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 2015-16 کے دوران0.503ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جبکہ سال2016-17 کے دوران پاکستان سے چاول باسمتی کی برآمد میں کمی دیکھی گئی اوراس سال چاول باسمتی کی برآمد0.447 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جس کی مالیت45403ملین روپے تھی۔سال 2017-18 میں جولائی 2017 سے اکتوبر2017 کے دوران0.113ملین ٹن چاول باسمتی برآمد کیا گیا۔

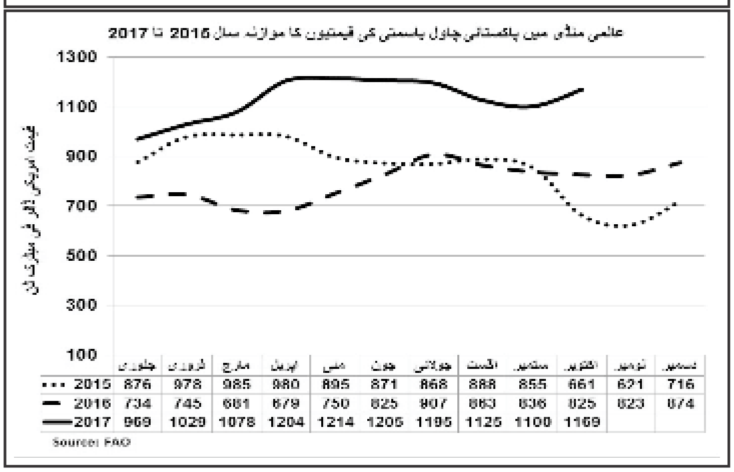

عالمی منڈی میں پاکستانی چاول باسمتی کی قیمت مجموعی طور پر سال 2017 کے دوران گذشتہ دو سالوں کی نسبت بہتر رہی۔اکتوبر 2015کے دوران چاول باسمتی کی قیمت661امریکی ڈالرفی ٹن تھی جوکہ اکتوبر2016کے دوران بڑھ کر825امریکی ڈالرفی ٹن ہوگئی۔جبکہ اکتوبر2017کے دوران عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت1169امریکی ڈالرفی ٹن کی سطح پر رہی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اکتوبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.34 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں سے 32.53 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

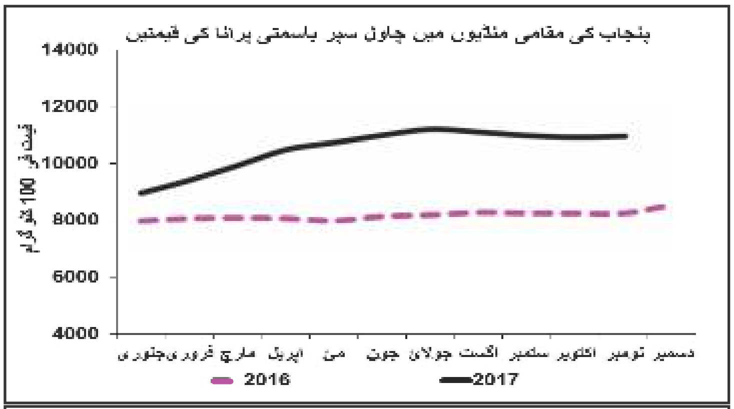

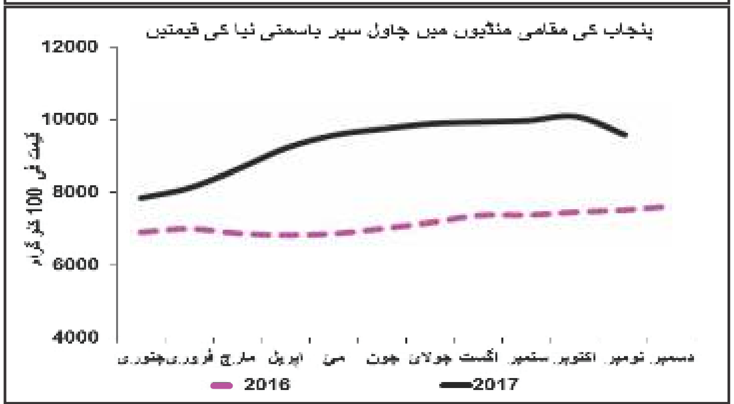

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اکتوبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 4.83 فیصد رہی اور گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں سے 27.44 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی قیمتیں	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	10500	10500	8250	0.00	27.27
فیصل آباد	8875	10402	7250	-14.68	22.41
سرگودھا	8069	10315	7512	-21.77	7.42
ملتان	9471	9513	7848	-0.44	20.68
گوجرانوالہ	10081	10186	7900	-1.03	27.60
اوکاڑہ	10171	10250	7336	-0.77	38.65
راولپنڈی	10397	10455	7534	-0.55	38.00
رحیم یارخان	9062	10000	7250	-9.38	24.99
بہاولپور	10250	10250	6750	0.00	51.85
ڈیرہ غازی خان	9250	9135	7800	1.25	18.59
اوسط	**9613**	**10101**	**7543**	**-4.83**	**27.44**

چاول اری

صوبہ پنجاب میں محدود پیمانے پر چاول اری بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران صوبہ پنجاب میں چاول اری کی پیداوار 0.547 ملین ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔ سال 14-2013 کے دوران چاول اری کی پیداوار کم ہو کر 0.497 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 15-2014 کے دوران چاول اری کی پیداوار معمولی اضافے کے بعد 0.503 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مگر سال 16-2015 کے دوران چاول اری کی پیداوار پھر سے کم ہو کر 0.461 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 17-2016 کے دوران مزید کم ہو کر 0.392 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

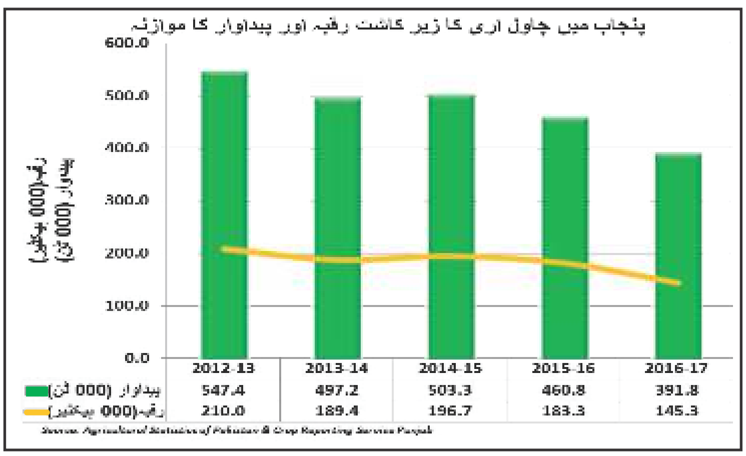

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے سال2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ڈیرہ غازی خان دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے، پاکپتن چوتھے، قصور پانچویں، ملتان چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

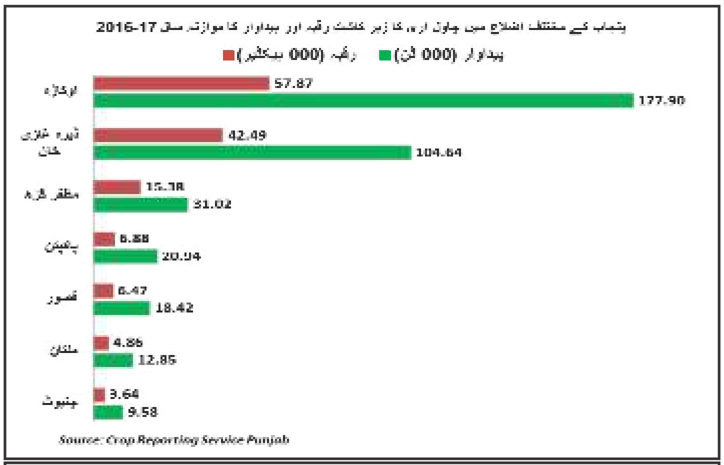

پاکستان چاول اری کی بڑی مقدار برآمد کرتا ہے۔ سال 2014-15 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد3.295 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2015-16 کے دوران اضافے کے ساتھ3.759 ملین ٹن ہوگئی۔ اسی طرح سال2016-17 کے دوران پاکستان نے3.072 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا۔ اور مالی سال2017-18 میں جولائی 2017 سے اکتوبر2017 کے دوران0.802 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا گیا۔

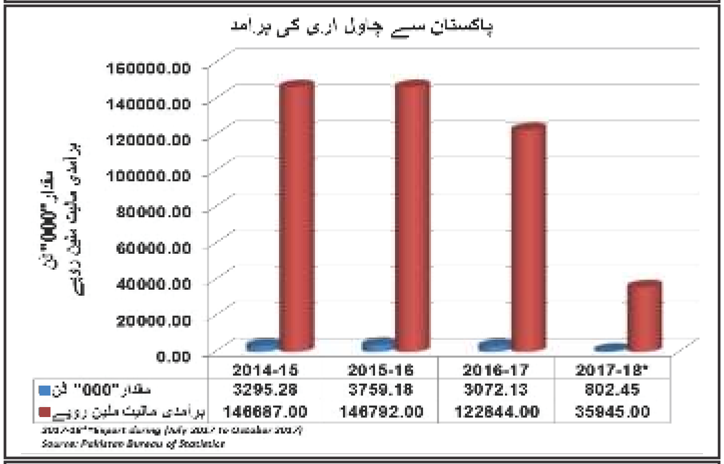

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں مجموعی طور پر اتار چڑھاؤ دیکھا جا رہا ہے۔ جنوری 2017 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 371.2امریکی ڈالرفی ٹن تھی جو کہ بڑھتے بڑھتے جولائی2017 کے دوران 440.5امریکی ڈالرفی ٹن کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی۔ لیکن اس کے بعد چاول اری کی برآمدی قیمت میں دوبارہ کمی دیکھی گئی اور اکتوبر2017 کے دوران یہ کم ہوکر 401.4امریکی ڈالرفی ٹن ہوگئی۔

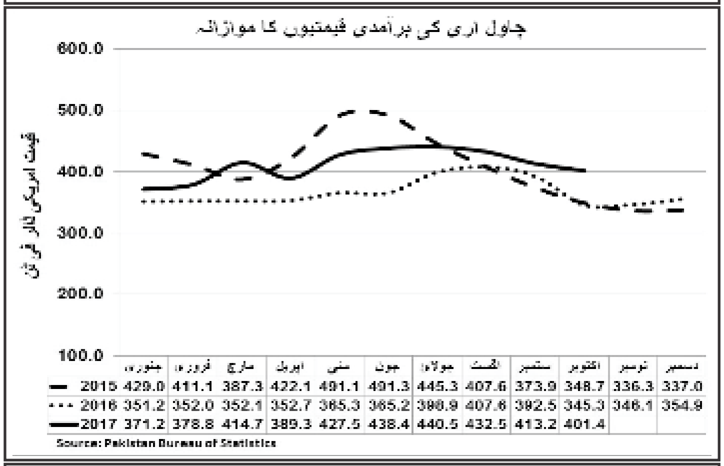

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ اکتوبر میں چاول اری کی اوسط قیمت3693 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ نومبر میں بڑھ کر3602 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 2.47فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال نومبر کے مقابلہ میں شرح اضافہ4.60 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

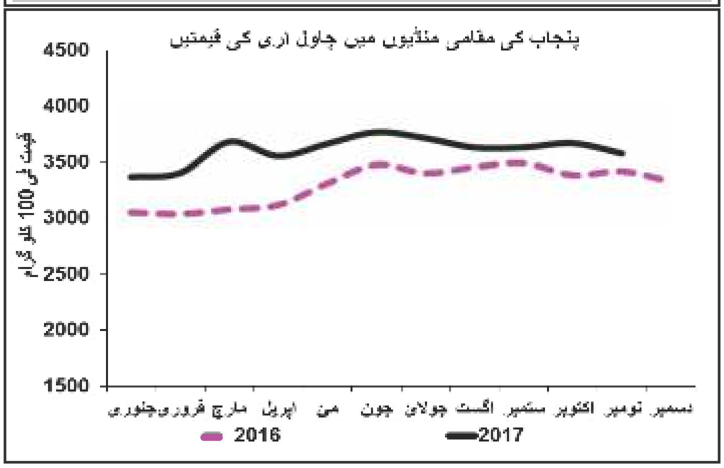

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی قیمتیں	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	3915	3974	3455	-1.48	13.31
فیصل آباد	3900	3900	3400	0.00	14.71
سرگودھا	3550	3783	3122	-6.16	13.71
ملتان	3262	3285	3426	-0.71	-4.79
گوجرانوالہ	3549	3647	3447	-2.69	2.96
اوکاڑہ	3294	3352	3062	-1.73	7.59
راولپنڈی	3900	4340	3900	-10.13	0.00
رحیم یارخان	3600	3600	3700	0.00	-2.70
بہاولپور	3750	3750	3625	0.00	3.45
ڈیرہ غازی خان	3300	3300	3300	0.00	0.00
اوسط	**3602**	**3693**	**3444**	**-2.47**	**4.60**

چینی سفید

ورلڈ بنک کے شائع کردہ چینی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2017-18 کے دوران چینی کی عالمی پیداوار گذشتہ سال 2016-17 کی سطح 170.8 ملین ٹن سے بڑھ کر 179.6 ملین ٹن ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جبکہ چینی کے عالمی ذخائر معمولی کمی کے ساتھ 38.8 ملین ٹن کی بجائے 38.2 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔اسی طرح چینی کی عالمی درآمدات سال 2016-17 کی سطح 54.6 ملین ٹن سے کم ہو کر سال 2017-18 کے دوران 51.3 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے اس کے برعکس چینی کی عالمی برآمدات جو کہ سال 2016-17 کے دوران 57.8 ملین ٹن تھیں۔سال 2017-18 کے دوران بڑھ کر 59.2 ملین ٹن کی سطح پر رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

عالمی سطح پر چینی کے بڑے پیداواری ممالک میں برازیل 39.2 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 21.9 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، تھائی لینڈ 10.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، چین 9.5 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 8.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 6.6 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، روس 6.1 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں جبکہ پاکستان 6.0 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

چینی کے بین الاقوامی تجارتی اعدادوشمار کے مطابق عالمی سطح پر چینی کے بڑے برآمدی ممالک میں برازیل 28.2 ملین ٹن برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ 8.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 4.0 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، گوئٹے مالا 2.1 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، میکسیکو 1.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور کیوبا 1.1 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

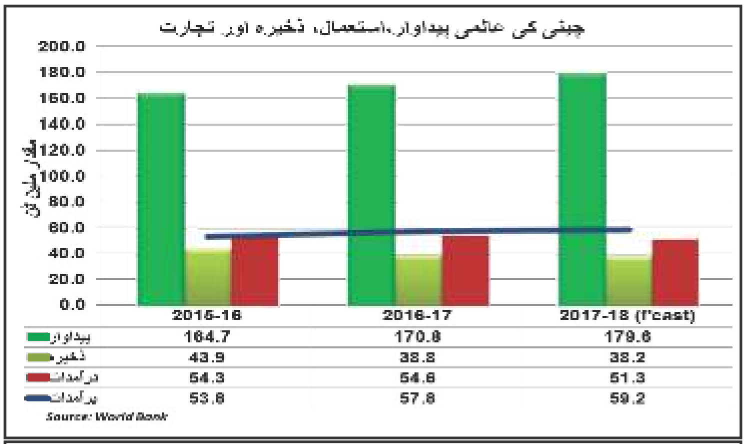

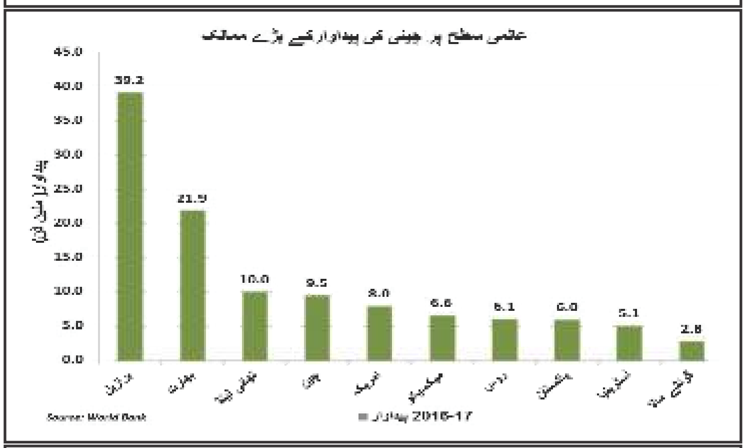

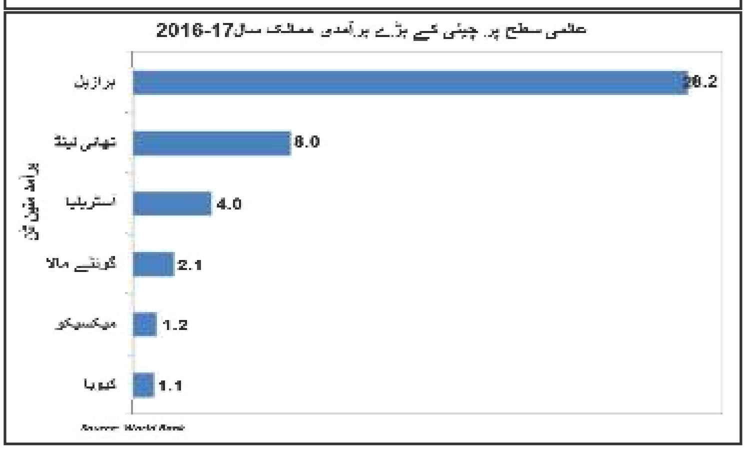

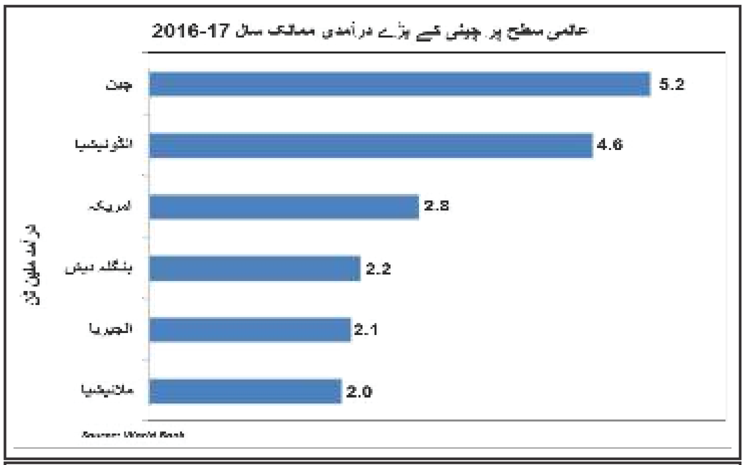

عالمی سطح پر چینی کے بڑے درآمدی ممالک میں چین 5.2 ملین ٹن چینی کی درآمد کے ساتھ پہلے، انڈونیشیا 4.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ 2.8 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش 2.2 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، الجیریا 2.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور ملائیشیا 2.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

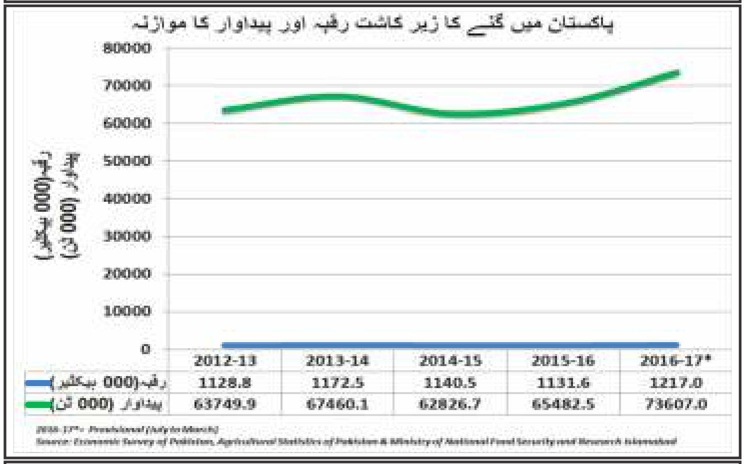

گذشتہ پانچ سالوں کے گنے کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں گنے کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافہ دیکھا گیا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.750 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 67.460 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مگر سال 15-2014 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 62.827 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں دوبارہ پھر اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 65.483 ملین ٹن اور سال 17-2016 کے دوران مزید اضافے کے ساتھ 73.607 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

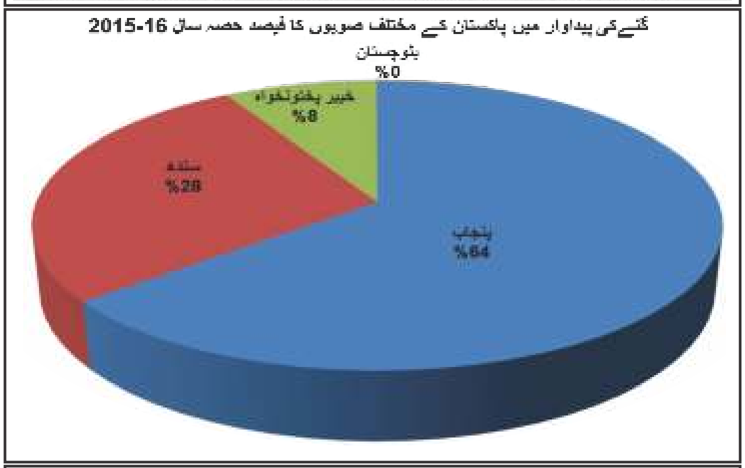

پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان کا گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

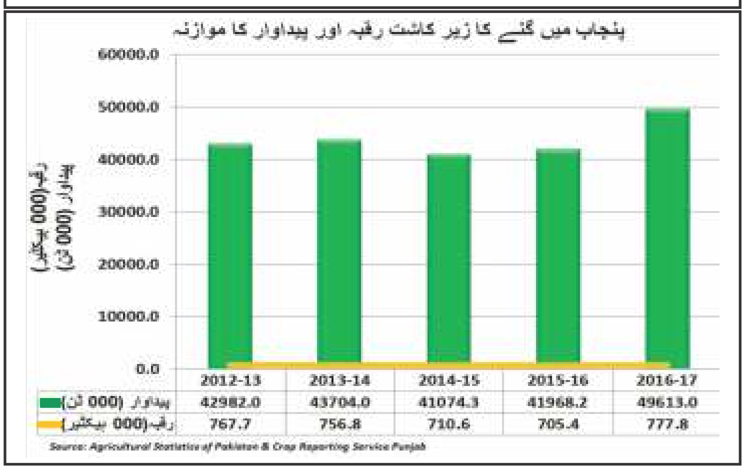

صوبائی سطح پر گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں گنے کی مجموعی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 42.982 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ اتار چڑھاؤ کے بعد سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ گنے کی یہ پیداوار گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبائی سطح پر گنے کی ریکارڈ پیداوار رہی۔

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے گنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، سرگودھا چوتھے، جھنگ پانچویں، راجن پور چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر رہا۔

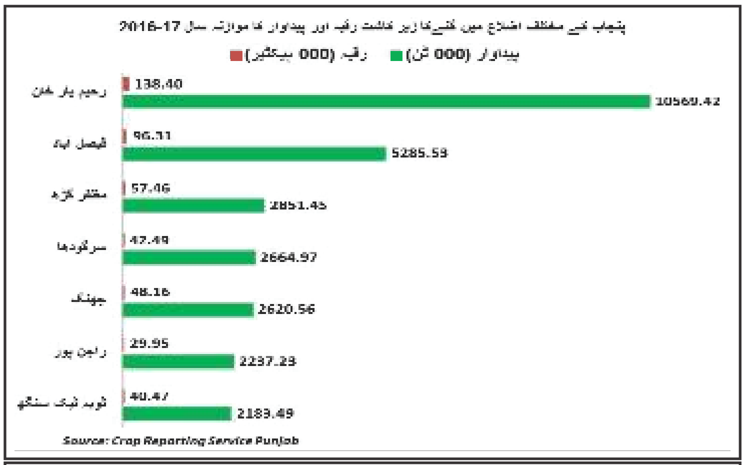

پاکستان سے چینی کے برآمدی اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے مالی سال 16-2015 کے دوران 293540 ٹن چینی بیرون ملک برآمد کر کے 13818 ملین روپے زر مبادلہ حاصل کیا جبکہ سال 17-2016 کے دوران چینی کی برآمد میں اضافہ ہوا اور اس سال کے دوران پاکستان نے 307860 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 16890 ملین روپے تھی۔ پاکستان نے مالی سال 18-2017 میں ماہ جولائی 2017 سے اکتوبر 2017 کے دوران 141410 ٹن چینی برآمد کی جس کی مالیت 6419 ملین روپے تھی۔

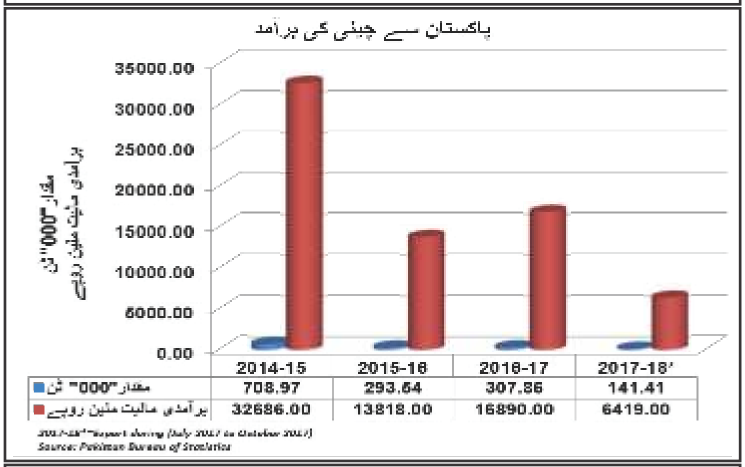

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جنوری 2017 کے دوران عالمی منڈی میں چینی کی قیمت 47.1 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ کم ہو کر نومبر 2017 کے دوران 34.7 روپے فی کلو ہو گئی۔

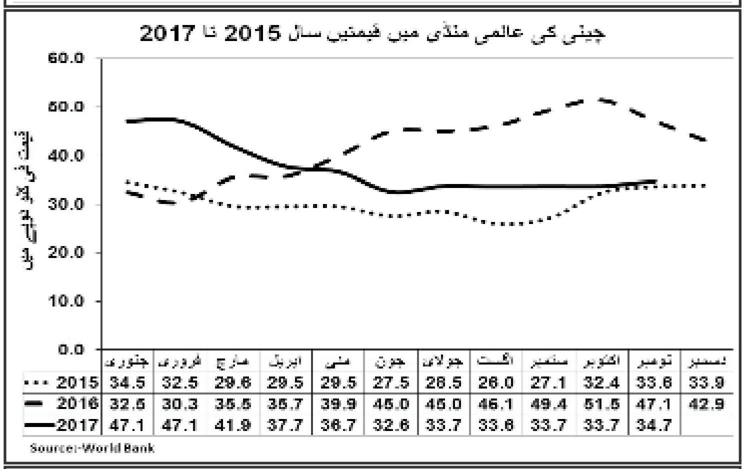

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اکتوبر میں چینی کی قیمت 5082 روپے فی سو کلوگرام تھی جو نومبر میں کم ہو کر 5049 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 0.67 فیصد رہی۔ جبکہ گزشتہ سال نومبر کے مقابلے میں 26.06 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

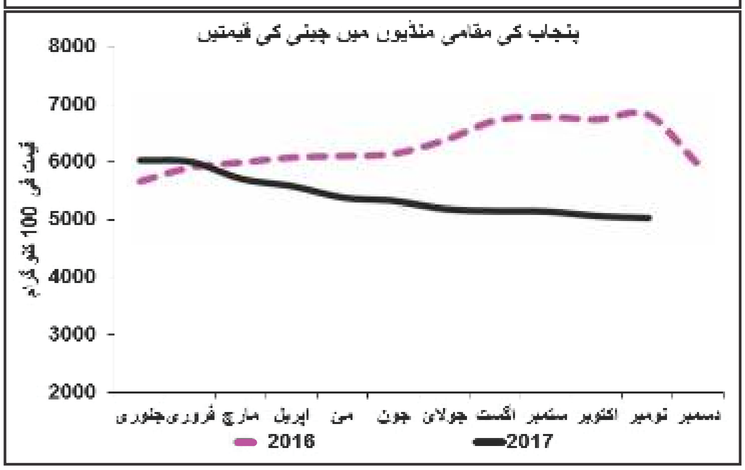

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی قیمتیں	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	5550	5550	6800	0.00	-18.38
فیصل آباد	4950	5082	6789	-2.60	-27.09
سرگودھا	4967	4957	6827	0.20	-27.25
ملتان	4901	4891	6861	0.21	-28.57
گوجرانوالہ	5033	5271	6820	-4.52	-26.21
اوکاڑہ	5008	5095	6777	-1.71	-26.10
راولپنڈی	5055	5041	7079	0.26	-28.60
رحیم یار خان	4787	4600	6752	4.06	-29.11
بہاولپور	4885	4986	6917	-2.02	-29.38
ڈیرہ غازی خان	5350	5350	6650	0.00	-19.55
اوسط	**5049**	**5082**	**6827**	**-0.67**	**-26.06**

چنا سیاہ

چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں چنے کی پیداوار سال 13-2012 کے بعد مسلسل کمی کا شکار رہی۔ سال 13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 0.751 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 0.399 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی اور سال 15-2014 کے دوران مزید کم ہو کر 0.379 ملین ٹن رہ گئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 0.286 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔مگر سال 17-2016 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 0.359 ملین ٹن ہو گئی۔

سال 16-2015 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 11 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار 6,91,000 ٹن حاصل ہوئی جو کہ سال 16-2015 تک مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد 2,27,200 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب میں چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور یہ 2,62,500 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے اعدادوشمار کے مطابق موجودہ سال 18-2017 کے دوران چنے کی فصل 883.91 (000ہیکٹیر) رقبہ پر کاشت کی جا چکی ہے۔

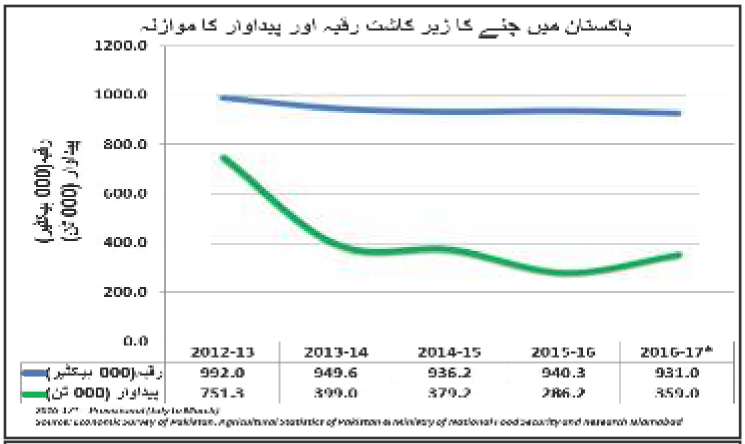

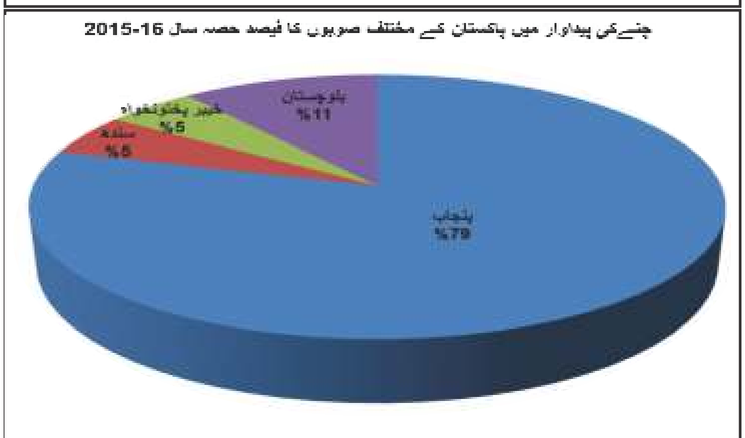

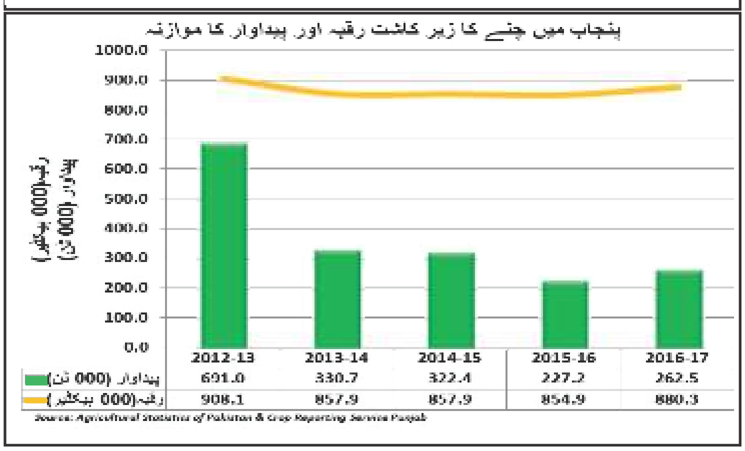

سال 2016-17 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں ضلع بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، میانوالی چوتھے، بہاولنگر پانچویں، جھنگ چھٹے اور چکوال ساتویں نمبر پر ہے۔

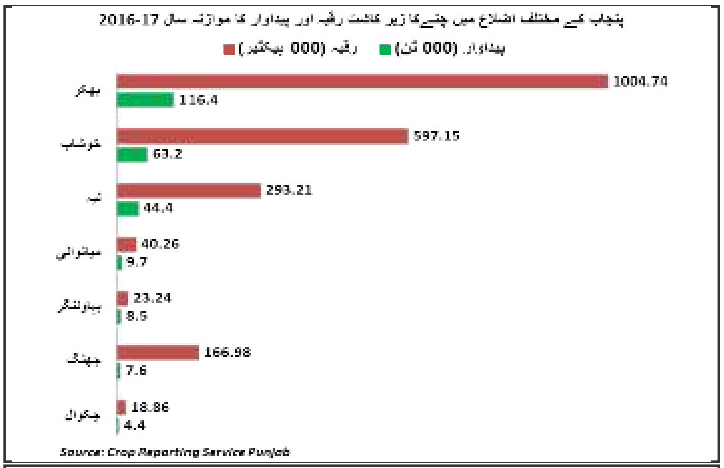

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ لیکن گذشتہ چند سالوں سے چنے کی درآمد میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 55,722 ٹن چنا درآمد کیا۔ سال 2015-16 کے دوران چنے کی درآمد کم ہو کر 36,412 ٹن رہی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے 46,062 ٹن چنا درآمد کیا۔

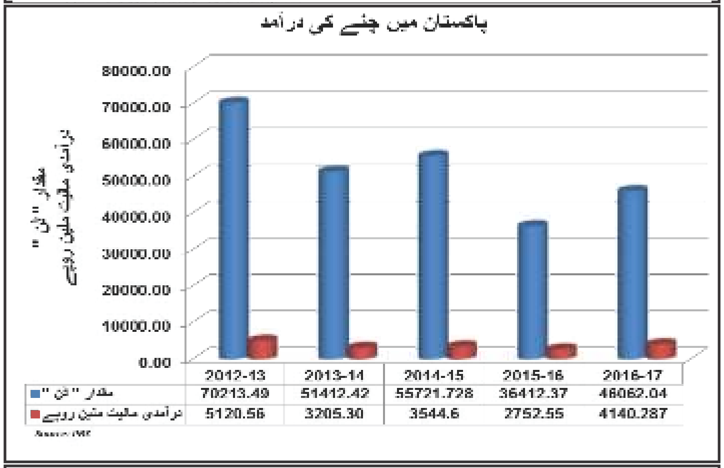

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے چنے کی درآمد زیادہ تر آسٹریلیا سے کی جبکہ اس کے علاوہ پاکستان نے ایران، ارجنٹائن، ایتھوپیا، کینیڈا، روس اور تنزانیہ سے بھی چنا درآمد کیا۔

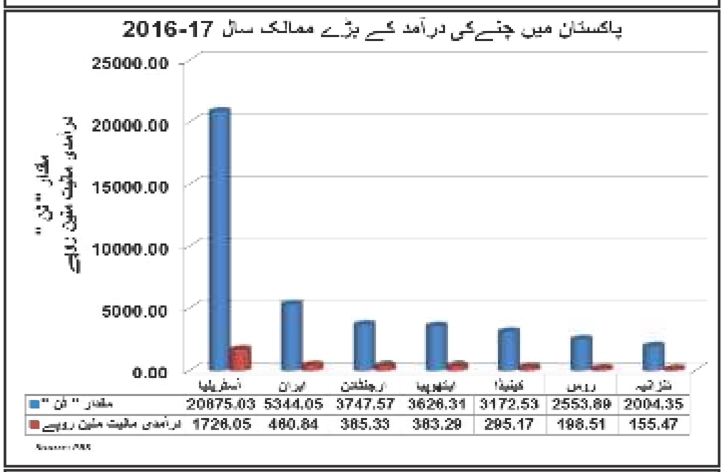

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں چنے کی قیمت 9106 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ نومبر میں 2.84 فیصد کمی کے ساتھ 8847 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی جبکہ گذشتہ سال نومبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 31.79 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

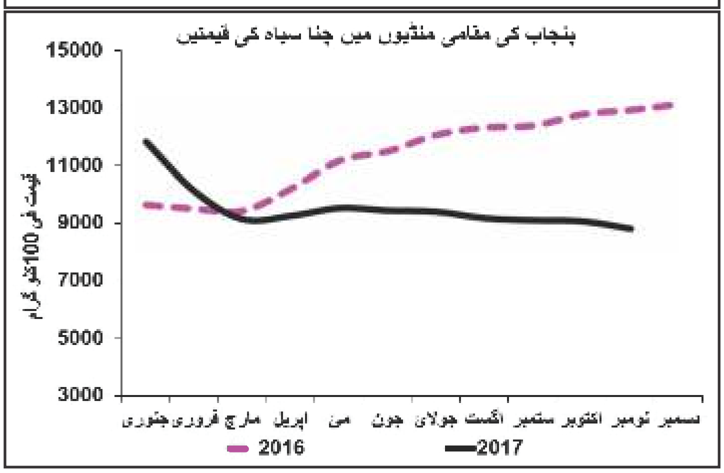

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر (2017) کی قیمتیں	اکتوبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2016) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2017) سے موازنہ	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2016) سے موازنہ
لاہور	9750	9750	13429	0.00	−27.39
فیصل آباد	8200	8902	13581	−7.88	−39.62
سرگودھا	7182	7826	12755	−8.23	−43.69
ملتان	7304	7924	12304	−7.83	−40.63
گوجرانوالہ	10071	9795	14850	2.82	−32.18
اوکاڑہ	9933	9917	13986	0.16	−28.98
راولپنڈی	9135	9708	15250	−5.91	−40.10
رحیم یار خان	9319	9750	12800	−4.42	−27.19
بہاولپور	9250	9250	11250	0.00	−17.78
ڈیرہ غازی خان	8325	8236	9500	1.07	−12.37
اوسط	**8847**	**9106**	**12970**	**−2.84**	**−31.79**

ماش

ماش کے ملکی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں ماش کی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 10,400 ٹن کی سطح پر آ گئی اسی طرح سال 2014-15 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہو کر 9000 ٹن ہو گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کمی کے بعد 8500 ٹن رہی۔ سال 2016-17 کے دوران اس میں مزید کمی دیکھی گئی جس سے ماش کی پیداوار 7200 ٹن کی کم ترین سطح پر آ گئی۔

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ صرف 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

اگر صوبہ پنجاب میں ماش کی پیداوار کا مطالعہ کیا جائے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی دیکھی گئی۔ سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ مسلسل کمی کا شکار رہنے کے بعد سال 2016-17 کے دوران 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

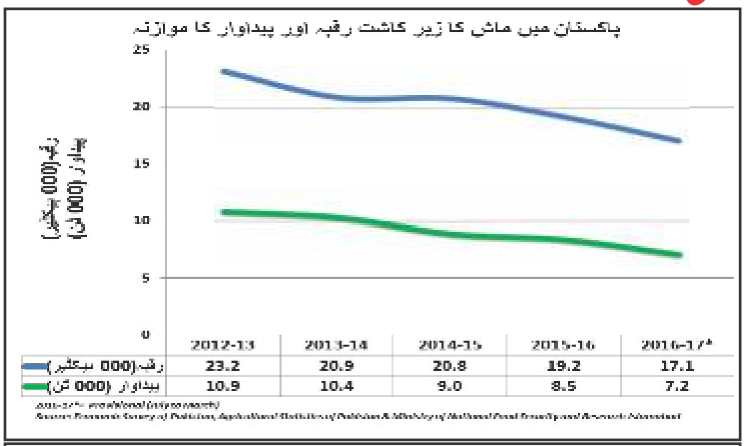

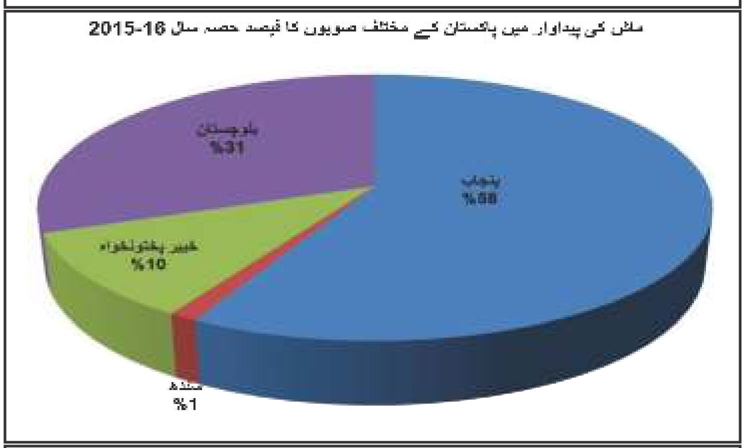

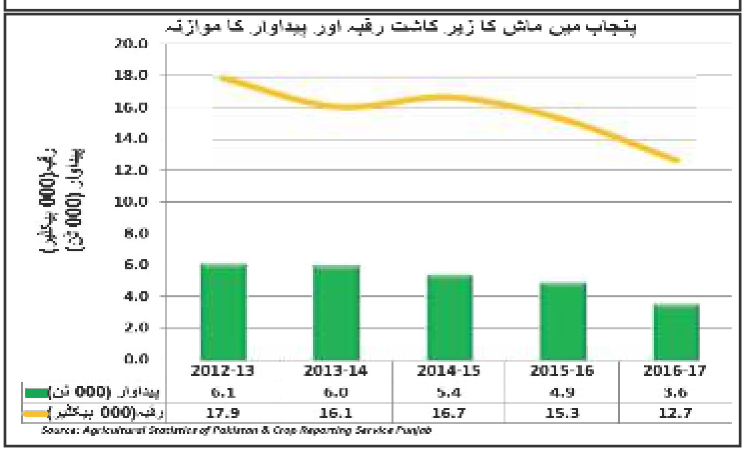

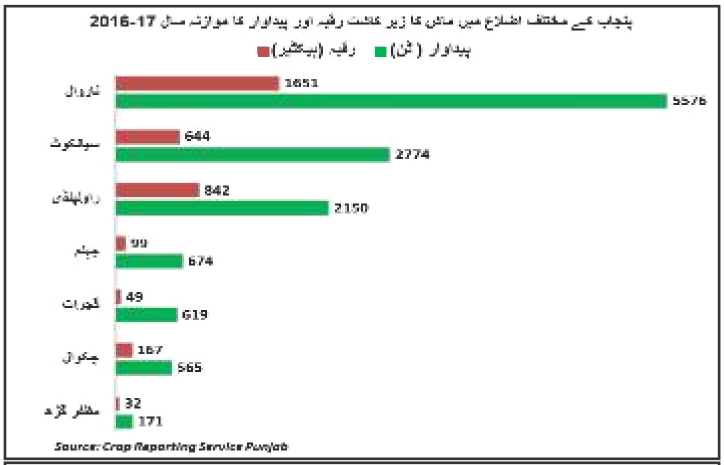

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ماش کی پیداوار کے لحاظ سے بڑے اضلاع میں ماش کے صوبائی اعداد و شمار کے مطابق ضلع نارووال پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، جہلم چوتھے، گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفرگڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

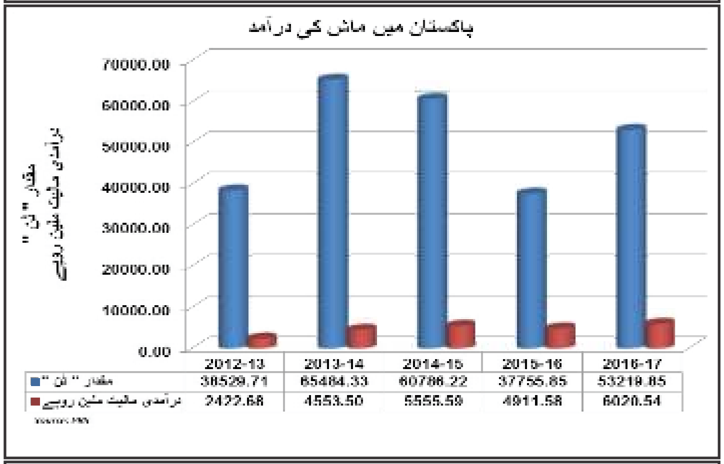

ملکی طور پر ماش کی خاطر خواہ پیداوار حاصل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ماش کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان زیادہ تر ماش بیرون ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 65,484 ٹن ماش درآمد کی جبکہ سال 2014-15 کے دوران ماش کی درآمد کم ہو کر 60,786 ٹن ہو گئی۔ اسی طرح سال 2015-16 کے دوران ماش کی درآمد میں واضح کمی ہوئی اور یہ 37,756 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ مالی سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے 53,220 ٹن ماش درآمد کی۔

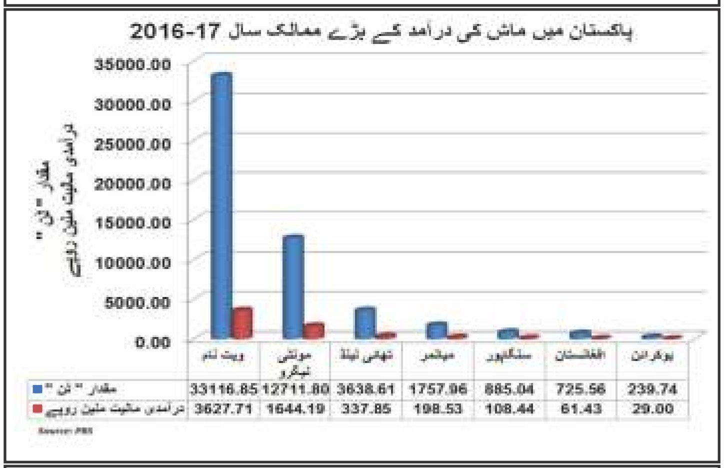

سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام، موزمبیق، تھائی لینڈ، میانمر، سنگاپور، افغانستان اور یوکرائن سے کی۔

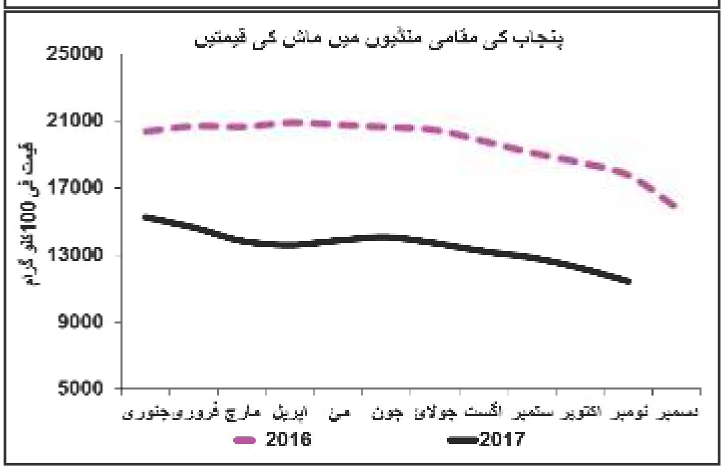

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 12229 روپے سے کم ہو کر 11430 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 6.54 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 35.84 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	13000	13000	17000	0.00	-23.53
فیصل آباد	10750	10173	15274	5.67	-29.62
سرگودھا	10938	12702	15298	-13.89	-28.50
ملتان	9731	10731	15506	-9.32	-37.24
گوجرانوالہ	11875	11693	17695	1.56	-32.89
اوکاڑہ	13429	13698	17293	-1.97	-22.34
راولپنڈی	10760	13646	17990	-21.15	-40.19
رحیم یارخان	11069	13900	21350	-20.37	-48.15
بہاولپور	10250	10250	22250	0.00	-53.93
ڈیرہ غازی خان	12500	12500	18500	0.00	-32.43
اوسط	**11430**	**12229**	**17816**	**-6.54**	**-35.84**

مسور

پاکستان میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملکی سطح پر مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی کا رجحان ہے۔سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن ریکارڈ کی گئی۔سال 14-2013 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار کمی کے بعد 8,100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران مزید کم ہو کر 7000 ٹن رہ گئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران مسور کی ملکی پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 7,900 ٹن ہوگئی۔مگر سال 17-2016 کے دوران دوبارہ کم ہو کر 6,400 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 16-2015 کے دوران پاکستان میں مسور کے مجموعی ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مسور کے گزشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار میں مجموعی طور پر کمی دیکھی گئی۔سال 13-2012 کے دوران صوبہ پنجاب میں مسور کی مجموعی پیداوار 5400 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 3136 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

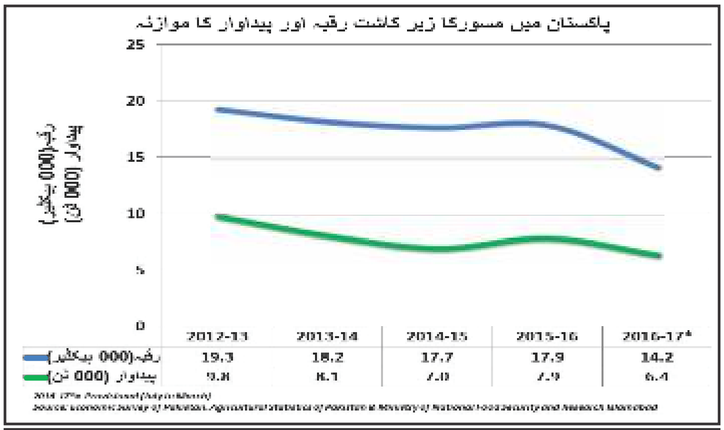

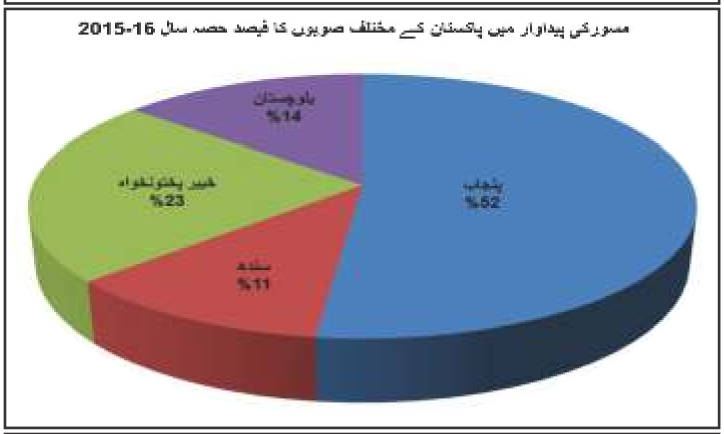

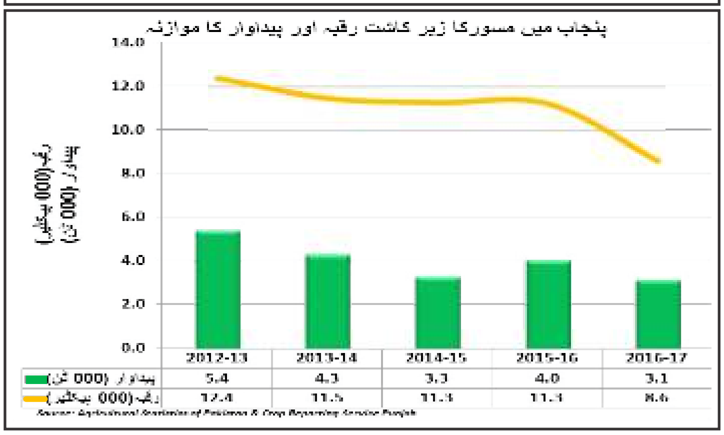

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار میں ضلع چکوال پہلے، راولپنڈی دوسرے، لیہ تیسرے، نارووال چوتھے، جھنگ پانچویں، جہلم چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

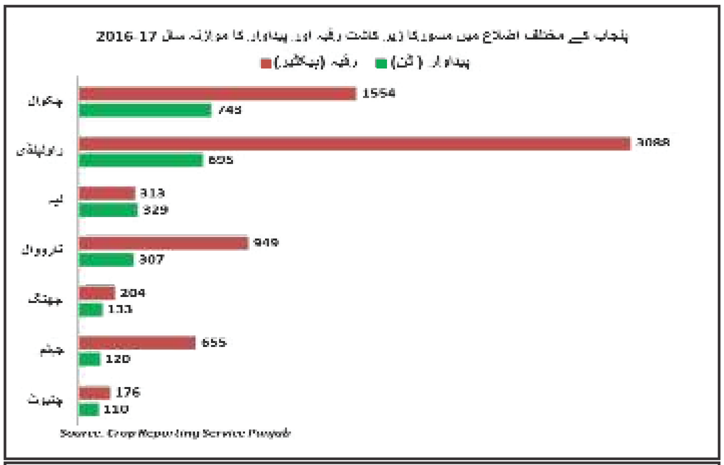

پاکستان میں مسور کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔ اس لیے پاکستان کو ہر سال مسور کی زیادہ تر مقدار درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال15-2014 کے دوران پاکستان نے 1,54,282 ٹن مسور درآمد کی جبکہ سال 2015-16 کے دوران مسور کی درآمد کم ہو کر86,037 ٹن ہو گئی۔ مالی سال2016-17 کے دوران مسور کی درآمد 1,92,770 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے مسور کی سب سے زیادہ مقدار کینیڈا سے درآمد کی جبکہ اس کے علاوہ آسٹریلیا، امریکہ، افغانستان، روس، بھارت اور ارجنٹائن سے بھی مسور درآمد کی گئی۔

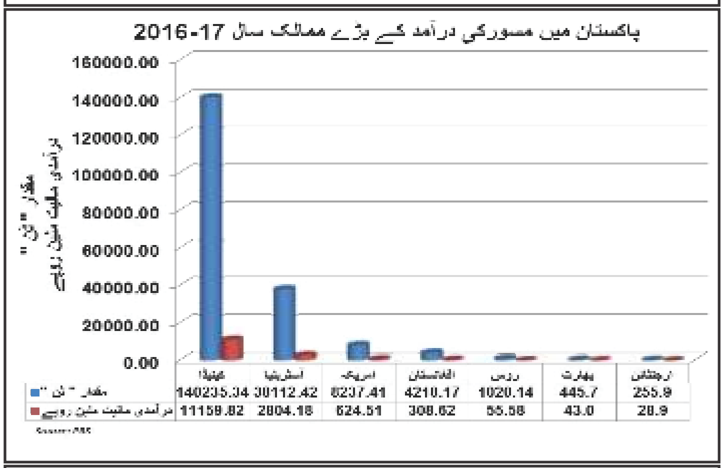

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں مسور کی اوسط قیمت6399 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ نومبر میں بڑھ کر6475 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ1.18 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال نومبر کی نسبت41.72 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

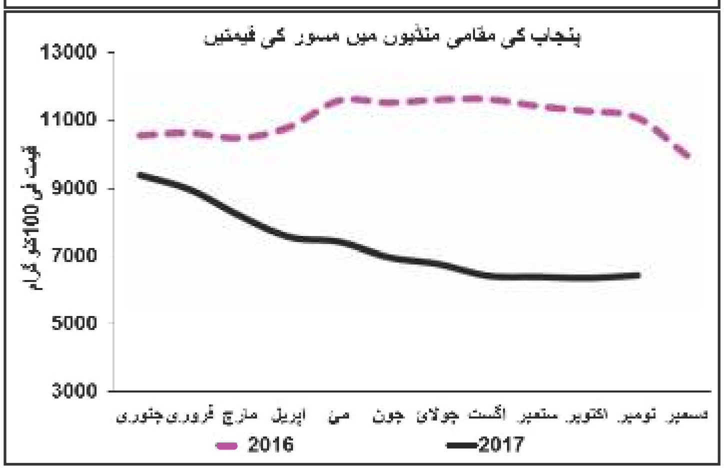

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	7000	7000	12000	0.00	-41.67
فیصل آباد	5750	5716	9750	0.59	-41.03
سرگودھا	5635	5826	10211	-3.28	-44.82
ملتان	5623	5874	10185	-4.27	-44.79
گوجرانوالہ	7535	7102	12393	6.09	-39.20
اوکاڑہ	8067	7954	11864	1.42	-32.00
راولپنڈی	7615	6500	10950	17.16	-30.45
رحیم یارخان	5723	6200	11250	-7.69	-49.13
بہاولپور	5250	5250	12250	0.00	-57.14
ڈیرہ غازی خان	6550	6571	10250	-0.32	-36.10
اوسط	**6475**	**6399**	**11110**	**1.18**	**-41.72**

مونگ

دالوں میں صرف مونگ واحد دال ہے جس میں پاکستان خودکفیل ہے اور گذشتہ پانچ سال سے اُس کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔سال 13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,000 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 92,900 ٹن رہی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 98,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور سال 16-2015 کے دوران مزید بڑھ کر 102,100 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 17-2016 کے دوران مونگ کی پیداوار میں مزید اضافہ ہوا اور یہ 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

سال 16-2015 کے دوران پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں گذشتہ پانچ سالوں کے دوران مونگ کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔سال 13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ مسلسل اضافہ کے بعد سال 17-2016 کے دوران 1,20,900 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جو کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی ریکارڈ پیداوار ہے۔

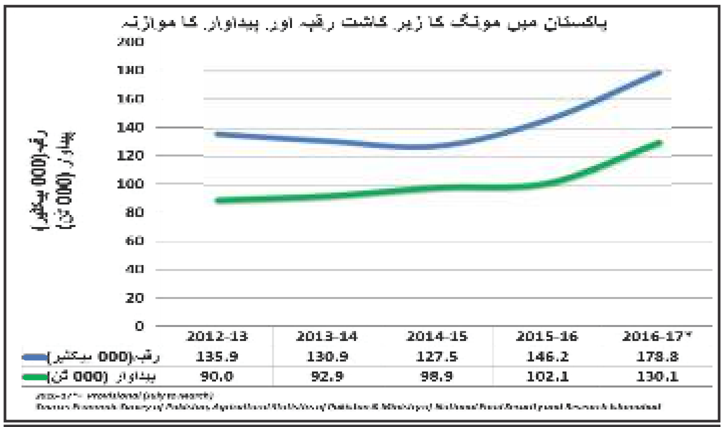

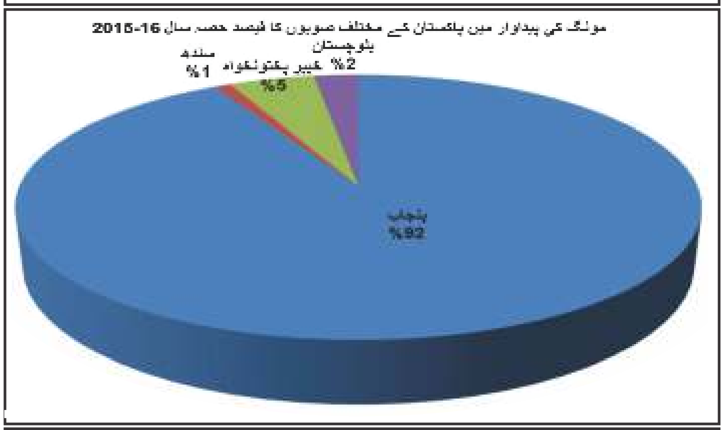

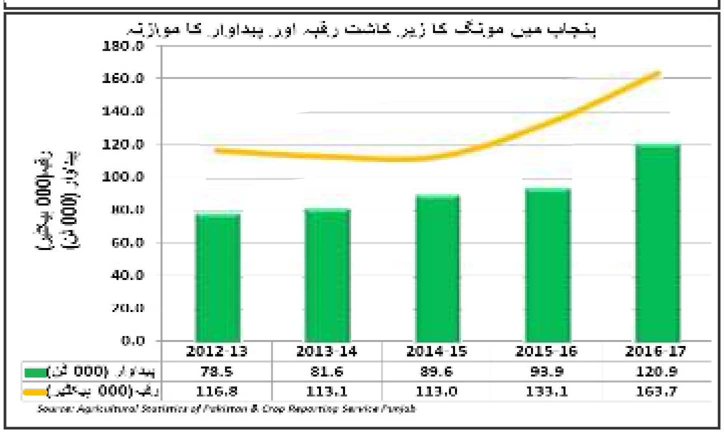

سال17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار سب سے زیادہ ضلع بھکر سے حاصل ہوتی ہے جبکہ لیہ، میانوالی، راجن پور، مظفرگڑھ، ملتان اور بہاولپور بھی مونگ کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔

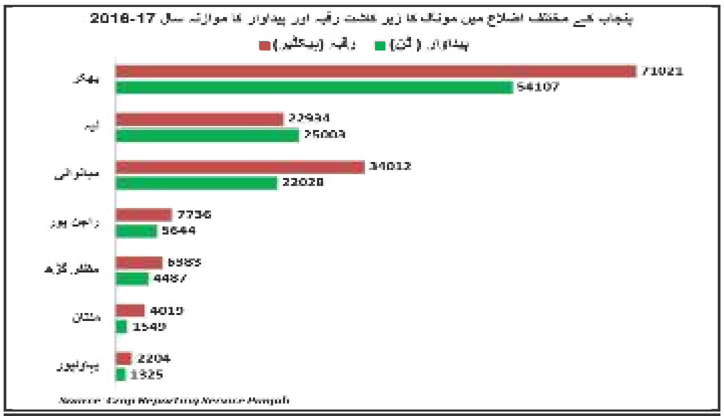

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں مونگ کی اوسط قیمت7261 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ نومبر میں1.12 فیصد کمی کے ساتھ7180 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال نومبر کے مقابلے میں شرح کمی28.03 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

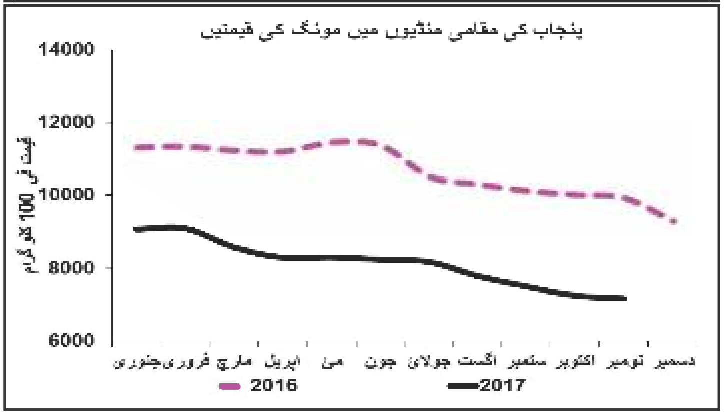

قیمت روپے فی100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	10000	10000	10500	0.00	-4.76
فیصل آباد	5700	6039	8418	-5.62	-32.29
سرگودھا	5101	5252	7932	-2.88	-35.69
ملتان	5611	6032	7648	-6.99	-26.64
گوجرانوالہ	7840	7652	10014	2.46	-21.71
اوکاڑہ	8615	8590	9155	0.29	-5.89
راولپنڈی	7154	6521	11100	9.71	-35.55
رحیم یارخان	8627	9350	12250	-7.73	-29.58
بہاولپور	6250	6250	12000	0.00	-47.92
ڈیرہ غازی خان	6900	6921	10750	-0.30	-35.81
اوسط	**7180**	**7261**	**9977**	**-1.12**	**-28.03**

پیاز

پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار1.661 ملین ٹن رہی۔ سال 14-2013 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر 1.740 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال15-2014 کے دوران پیاز کی پیداوار کم ہو کر1.671 ملین ٹن ہوگئی۔ سال16-2015 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر1.737 ملین ٹن ہوگئی۔ جو کہ سال17-2016 کے دوران مزید اضافہ کے بعد1.783 ملین ٹن ہوگئی۔

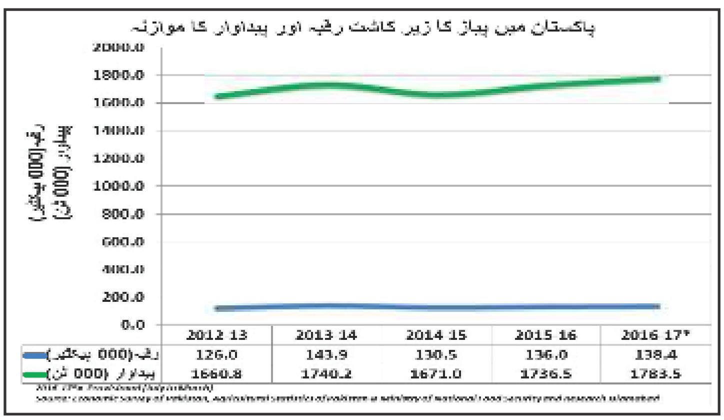

سال16-2015 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

صوبہ پنجاب میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال13-2012 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار3,37,000 ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ مسلسل اُتار چڑھاؤ کے بعد سال17-2016 کے دوران پیاز کی پیداوار3,70,351 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے اعدادوشمار کے مطابق حالیہ سال18-2017 کے دوران صوبہ پنجاب میں پیاز کی فصل کی کاشت کا آغاز ہو چکا ہے اور15 دسمبر تک 10.64 (000ہیکٹیر) رقبہ پر پیاز کی کاشت مکمل ہوچکی ہے۔

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے دوران پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع خانیوال پہلے، راجن پور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، وہاڑی پانچویں، اوکاڑہ چھٹے اور بھکر ساتویں نمبر پر رہا۔

پاکستان اپنی ملکی ضرورت سے اضافی پیاز بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے1,96,046 ٹن پیاز برآمد کیا۔ جبکہ سال16-2015 کے دوران1,03,756 ٹن پیاز بیرون ملک برآمد کیا گیا۔ مالی سال17-2016 کے دوران پاکستان نے75,697 ٹن پیاز برآمد کر کے1326.649 ملین روپے زرِمبادلہ حاصل کیا ہے۔

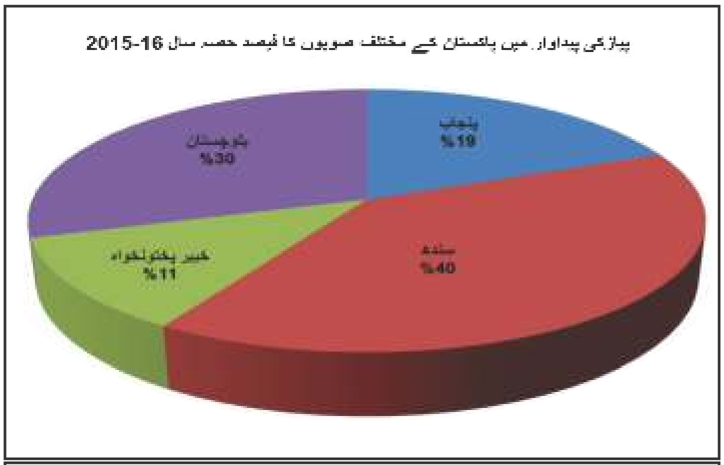

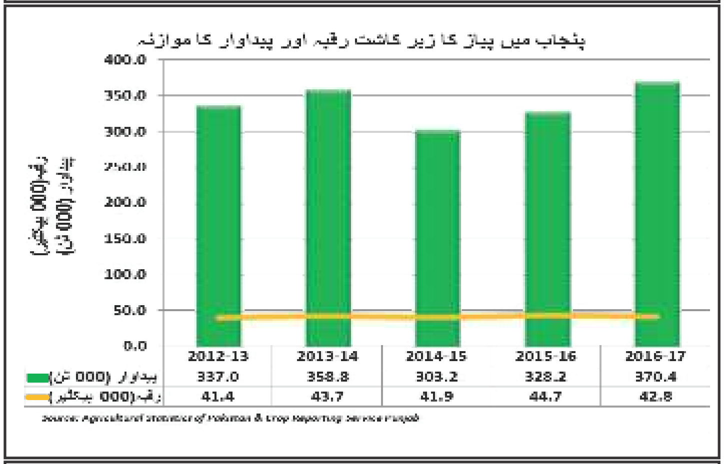

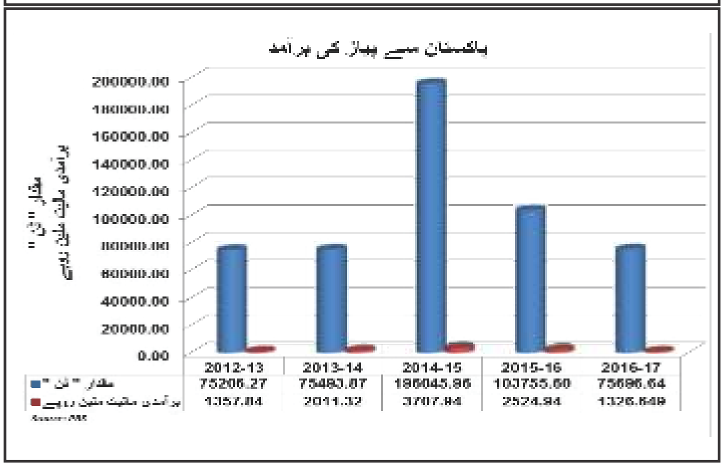

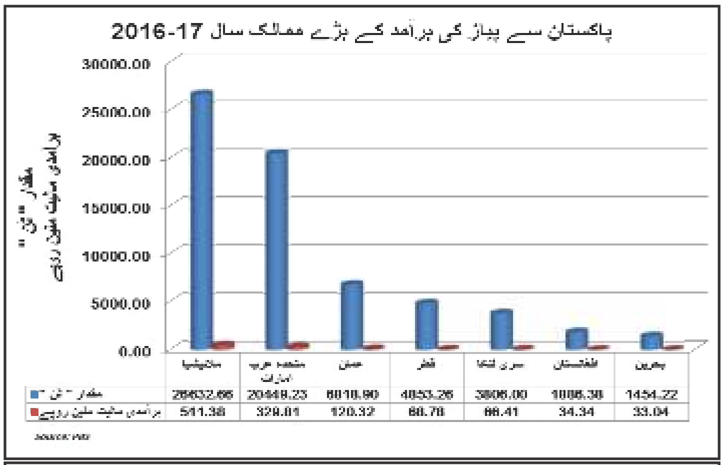

سال2016-17 کے دوران پاکستان سے پیاز کی زیادہ تر برآمد ملائیشیا، متحدہ عرب امارات، عمان، قطر، سری لنکا، افغانستان اور بحرین کو کی گئی۔

پیاز کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو پیاز درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔مالی سال2014-15 کے دوران پاکستان نے 65,266 ٹن پیاز درآمد کیا۔جبکہ مالی سال2015-16 کے دوران پیاز کی درآمد اضافہ کے ساتھ1,09,843ٹن کی سطح پر ریکارڈ کی گئی۔مالی سال2016-17 کے دوران پاکستان نے 922.51ملین روپے مالیت کا50,168ٹن پیاز درآمد کیا۔

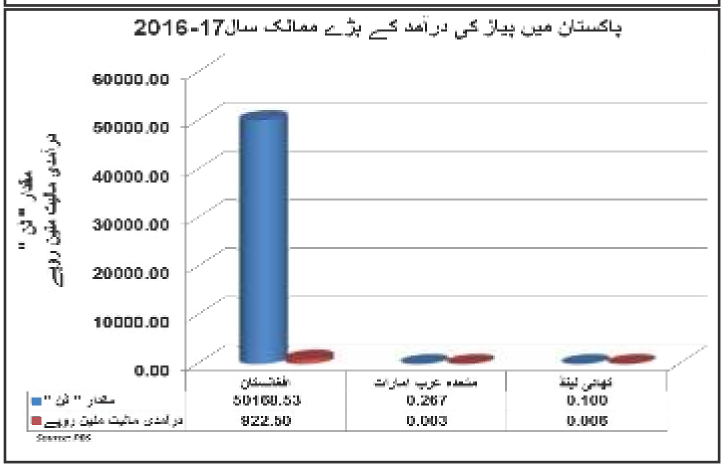

مالی سال2016-17 کے دوران پاکستان نے پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان سے کی۔جبکہ پیاز کی کچھ مقدار متحدہ عرب امارات اور تھائی لینڈ سے بھی درآمد کی گئی۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد صوبہ سندھ سے جاری ہے نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ	مارچ تا جولائی
سندھ	میر پور خاص، عمرکوٹ، جامشورو، ٹھٹھہ، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو الہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر آپر، مالاکنڈ، دیر لوئیر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	خضدار، نصیر آباد، آوران، قلات، کاران، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ	جون تا نومبر

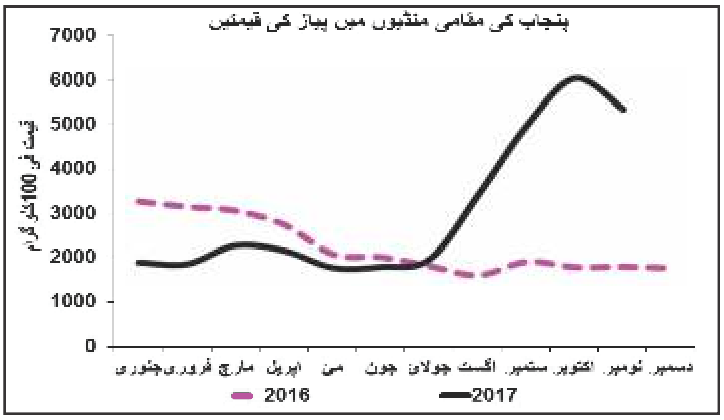

نومبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی ۔اکتوبر کے دوران پیاز کی اوسط قیمت6061 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ نومبر میں کم ہو کر5359روپے فی سوکلو گرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 11.58فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال نومبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 192.57 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	5829	6532	1940	-10.76	200.38
فیصل آباد	5025	5951	1595	-15.57	215.00
سرگودھا	5304	6586	1643	-19.46	222.84
ملتان	4181	4693	1737	-10.92	140.70
گوجرانوالہ	5667	6256	2005	-9.41	182.69
اوکاڑہ	5887	6571	2018	-10.41	191.64
راولپنڈی	5988	6553	2036	-8.61	194.17
رحیم یارخان	5253	5815	1350	-9.67	289.10
بہاولپور	5331	5584	2112	-4.53	152.42
ڈیرہ غازی خان	5127	6071	1881	-15.54	172.57
اوسط	**5359**	**6061**	**1832**	**-11.58**	**192.57**

آلو

آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار3.786 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 2.884 ملین ٹن ہوگئی۔جبکہ سال2014-15 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 4.160 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔مگر سال 2015-16 کے دوران پیداوار کم ہو کر 3.962 ملین ٹن کی سطح پر رہی۔سال2016-17 کے دوران آلو کی پیداوار مزید کمی کے بعد 3.849 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

سال2015-16 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب96 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ خیبر پختونخواہ3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

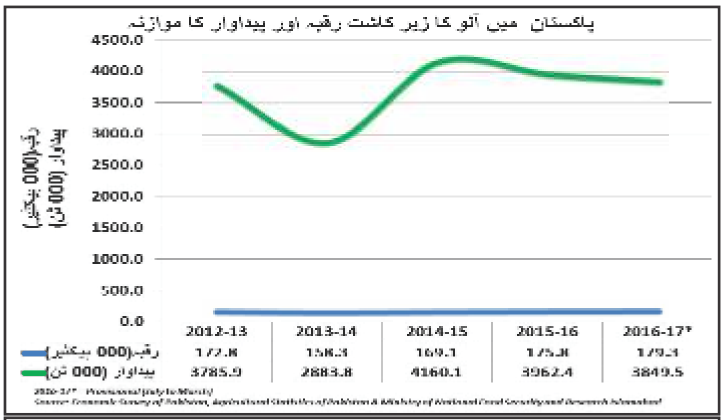

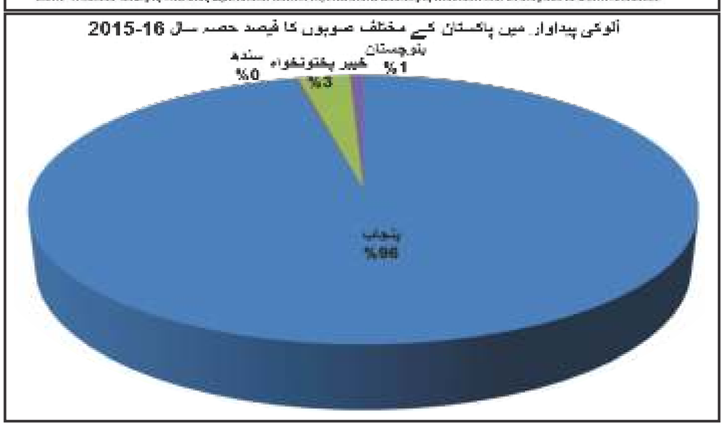

آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران اضافے کے ساتھ 4.019 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.661 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے اعدادوشمار کے مطابق موجودہ سال 2017-18 کے دوران صوبہ پنجاب میں 15 دسمبر تک 170.44 (000 ہیکٹیر) رقبہ پر آلو کی کاشت مکمل ہو چکی ہے اور آلو کی موجودہ فصل کی نشوونما تسلی بخش بتائی جا رہی ہے۔

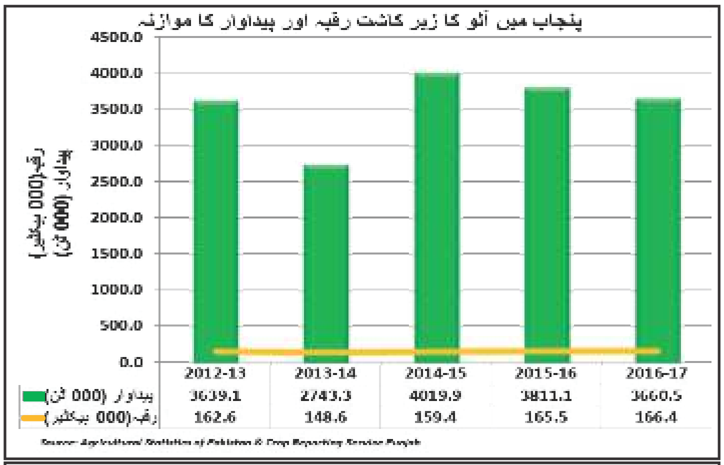

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

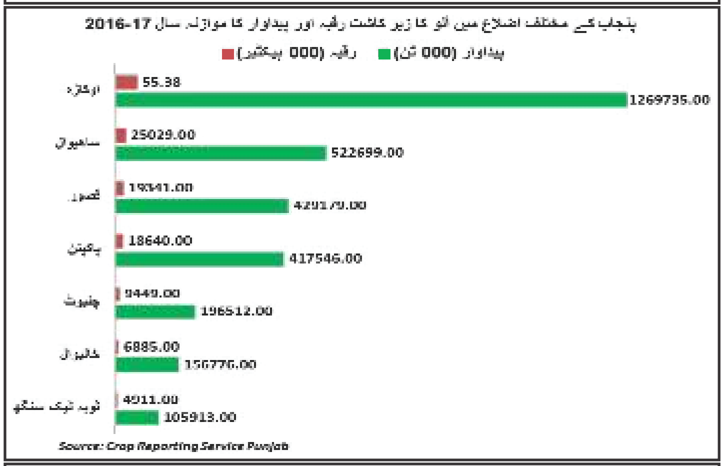

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی آلو بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 2,54,818 ٹن آلو برآمد کیا۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران 3,47,421 ٹن آلو برآمد کیا گیا۔ مالی سال 2015-16 کے دوران آلو کی برآمد میں مزید اضافہ ہوا اور یہ 4,02,434 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2016-17 کے دوران 4,17,434 ٹن آلو برآمد کیا گیا جس سے 8607.38 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔

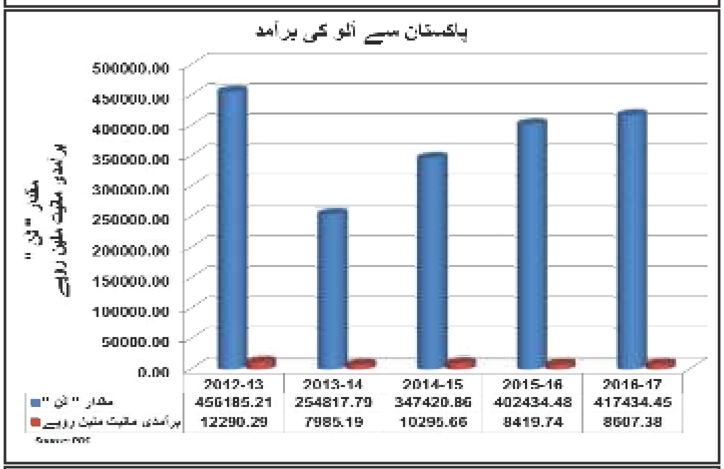

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران زیادہ تر آلو افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، ملائیشیا، قطر، عمان اور بحرین کو برآمد کیا

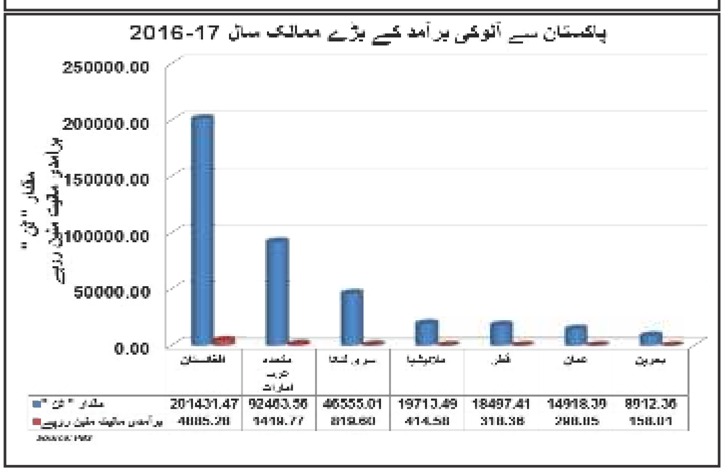

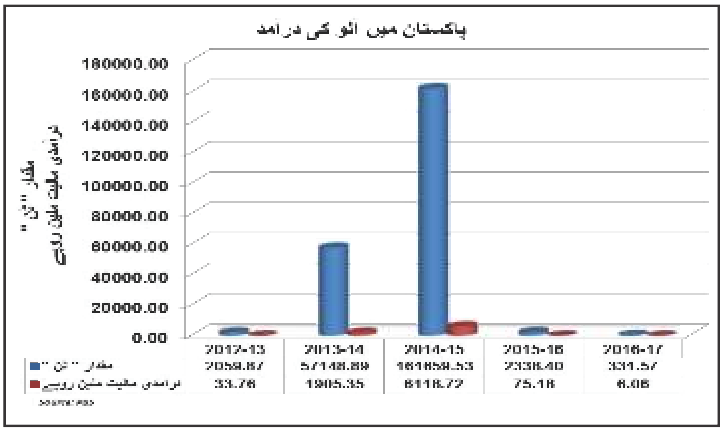

ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو آلو درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔مالی سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 1,61,660 ٹن آلو درآمد کیا۔جبکہ اس کے بعد پاکستان میں آلو کی درآمد میں واضح کمی دیکھی گئی اور سال 2015-16 کے دوران 2338ٹن آلو درآمد کیا گیا۔مالی سال 2016-17 کے دوران 332 ٹن آلو درآمد کیا گیا۔سال 2016-17 کے دوران پاکستان نے آلو کی یہ مقدار افغانستان سے درآمد کی۔

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب سے نئے آلو کی آمد شروع ہوچکی ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ کولڈ سٹورز سے پرانے آلو کی آمد بھی جاری ہے۔نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ،ساہیوال،قصور،پاکپتن،چنیوٹ،خانیوال،ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیر پور،نوشہرہ فیروز،دادو،شکار پور،گھوٹکی،سکھر،شہید بینظیر آباد وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	چترال،نوشہرہ،باجوڑ،کُرم،مانسہرہ،دیر آپر،مردان،ایبٹ آباد وغیرہ	جولائی تا نومبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ،قلات،پشین،زیارت،کوئٹہ،ہرنائی،بارکھان وغیرہ	15اگست تا اکتوبر

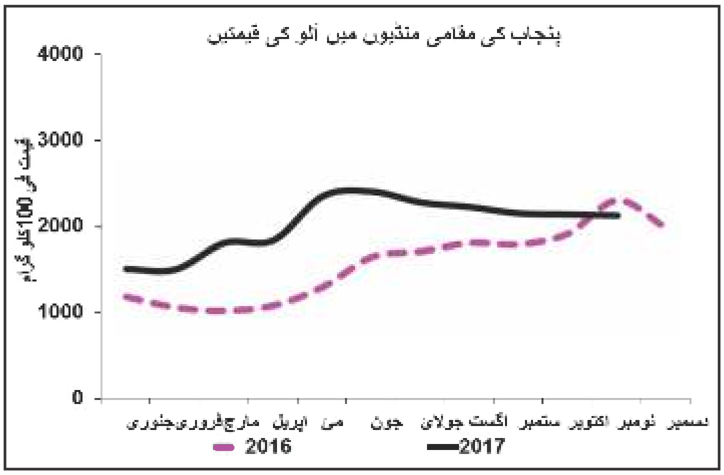

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اکتوبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت 2151 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ نومبر میں کم ہو کر 2138 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 0.63 فیصد رہی جبکہ پچھلے سال نومبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 7.62 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	1842	1940	2350	-5.03	-21.60
فیصل آباد	2073	2241	2386	-7.48	-13.10
سرگودھا	2246	2352	1962	-4.49	14.49
ملتان	2208	1886	2493	17.07	-11.44
گوجرانوالہ	1810	1829	2086	-1.07	-13.24
اوکاڑہ	2088	2154	2217	-3.06	-5.78
راولپنڈی	2238	2135	2555	4.87	-12.38
رحیم یار خان	2430	2430	2340	0.00	3.85
بہاولپور	2448	2531	2548	-3.27	-3.91
ڈیرہ غازی خان	1992	2014	2205	-1.09	-9.64
اوسط	**2138**	**2151**	**2314**	**-0.63**	**-7.62**

ٹماٹر

گذشتہ چند سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوار مسلسل اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 0.574 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2013-14 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 0.599 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 2014-15 کے دوران ٹماٹر کی ملکی پیداوار پھر سے کم ہو کر 0.571 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 2015-16 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی اور پیداوار کم ہو کر 0.543 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

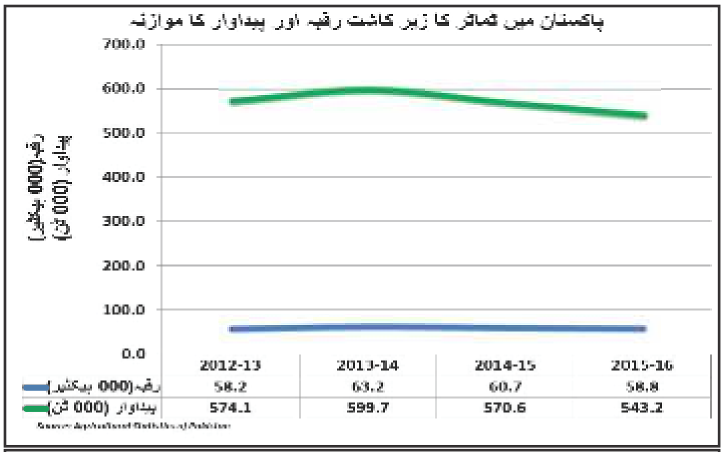

سال 2015-16 کے دوران پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

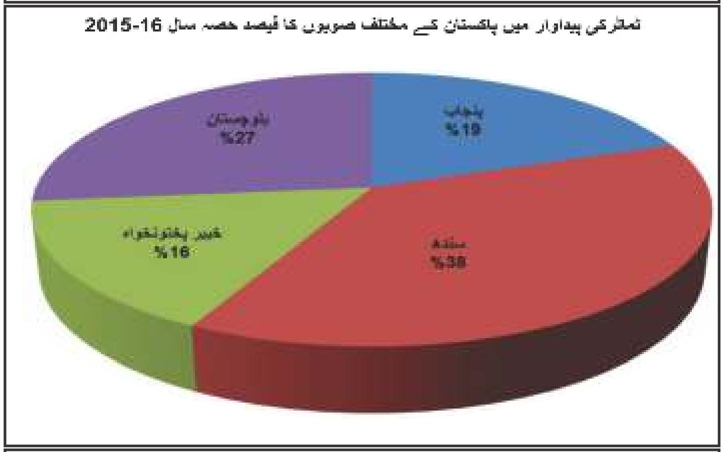

گذشتہ چند سالوں سے صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ بڑھتے ہوئے سال 2016-17 کے دوران 1,05,601 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ سال 2017-18 کے دوران ضلع خوشاب میں ٹماٹر کی نئی فصل کی کاشت مکمل ہو چکی ہے جبکہ صوبہ پنجاب کے باقی علاقوں میں ماہِ جنوری کے بعد ٹماٹر کی نئی فصل کی کاشت کا آغاز متوقع ہے۔

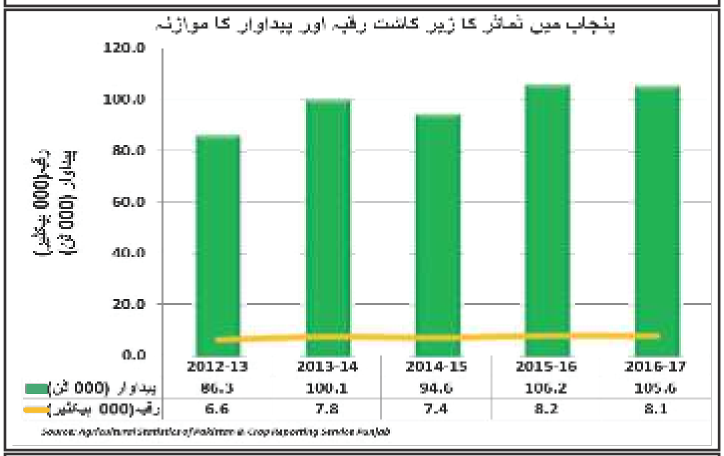

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع شیخوپورہ پہلے، خوشاب دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

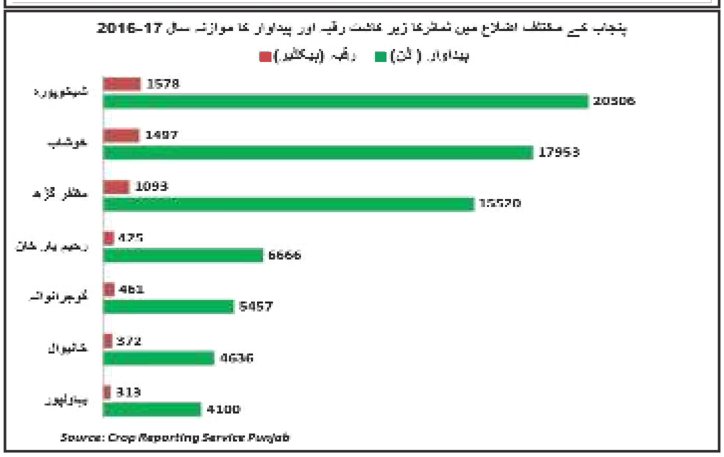

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے بعد اضافی ٹماٹر بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران 7,694 ٹن ٹماٹر بیرون ملک برآمد کیا گیا۔ جبکہ سال 16-2015 کے دوران ٹماٹر کی برآمد میں اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 25,547 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ مالی سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے 5,674 ٹن ٹماٹر برآمد کیا۔

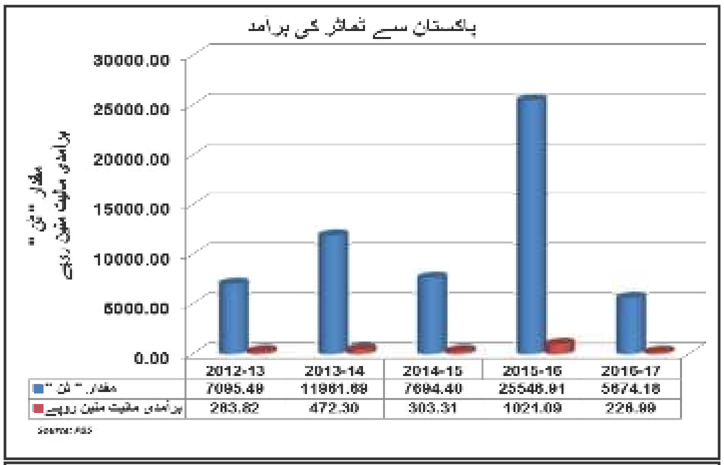

پاکستان نے سال 17-2016 کے دوران ٹماٹر کی زیادہ تر برآمد افغانستان کو کی۔

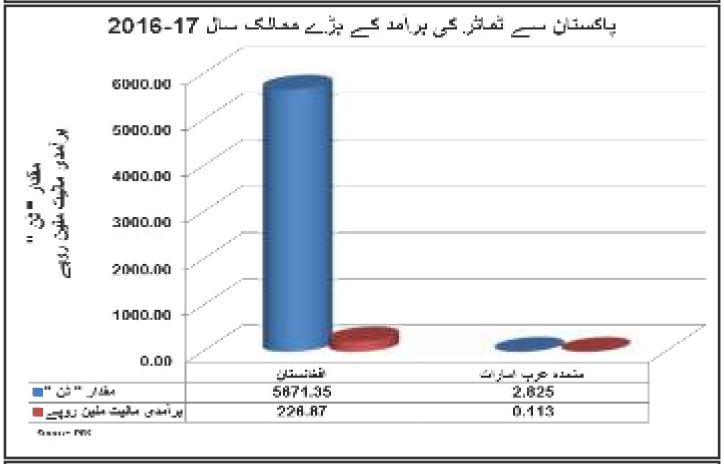

ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاکستان کو ٹماٹر درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 2,23,285 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 16-2015 کے دوران پاکستان نے 2,33,246 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جس پر 7916.54 ملین روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ ہوا۔ پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے 11362.46 ملین روپے مالیت کا 2,31,050 ٹن ٹماٹر درآمد کیا۔

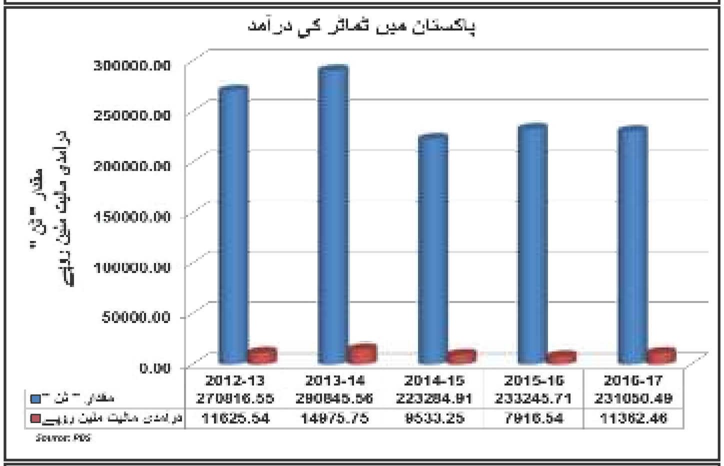

سال 17-2016 کے دوران پاکستان نے ٹماٹر کی درآمد زیادہ تر بھارت، افغانستان، ایران، متحدہ عرب امارات، آئس لینڈ اور عمان وغیرہ سے کی۔

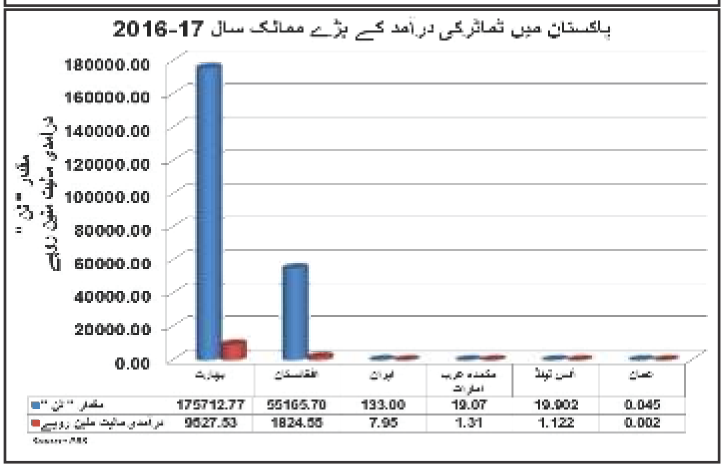

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ سندھ سے جاری ہے۔حکومت پنجاب نے اس سال ٹماٹر کو بیرون ممالک سے درآمد نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے لہذا کاشتکاروں سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹماٹر کاشت کریں تاکہ ملکی سطح پر ٹماٹر کی رسد اور طلب میں توازن قائم رہ سکے۔درج ذیل گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	شیخوپورہ،خوشاب،مظفرگڑھ،رحیم یارخان،گوجرانوالہ،خانیوال،بہاولپور وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	ٹھٹہ،بدین،میرپورخاص،ٹنڈومحمدخان،کراچی،عمرکوٹ،سانگھڑ وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبرپختونخواہ	سوات،چارسدہ،مالاکنڈہ،ڈیرہ اسماعیل خان،مہمند ایجنسی،ٹانک،دیرلوئیر وغیرہ	جون تا نومبر
بلوچستان	بارکھان،قلعہ سیف اللہ،نصیرآباد،لورالائی،جعفرآباد،قلات،لسبیلہ وغیرہ	آخرجون تا 15 نومبر

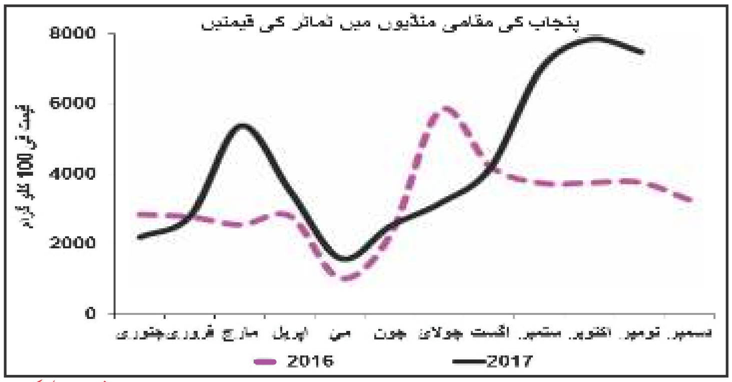

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت7887روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ نومبر میں کم ہو کر 7521 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی4.64فیصد رہی اور پچھلے سال نومبر کی نسبت قیمتیں97.99فیصد زیادہ ہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2017) کی	اکتوبر(2017) کی قیمتیں	نومبر(2016) کی قیمتیں	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2017) سے موازنہ	نومبر(2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2016) سے موازنہ
لاہور	9283	9296	4019	-0.14	130.97
فیصل آباد	7810	7323	3686	6.64	111.89
سرگودھا	7760	8423	3143	-7.88	146.90
ملتان	5577	6095	3783	-8.50	47.41
گوجرانوالہ	8919	8970	3802	-0.57	134.57
اوکاڑہ	8875	9248	4219	-4.03	110.36
راولپنڈی	7450	7371	3602	1.08	106.81
رحیم یارخان	5985	6748	4371	-11.31	36.90
بہاولپور	7033	8254	3845	-14.80	82.89
ڈیرہ غازی خان	6519	7144	3514	-8.75	85.51
اوسط	**7521**	**7887**	**3799**	**-4.64**	**97.99**

سرخ مرچ

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ملک میں مرچ کی پیداوار میں اتار چڑھاؤ پایا جاتا ہے۔سال13-2012 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔سال14-2013 کے دوران مرچ کی پیداوار میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی اور مرچ کی پیداوار 1,46,500 ٹن ریکارڈ کی گئی۔سال15-2014 کے دوران مرچ کی پیداوار میں مزید کمی ہوئی اور پیداوار کم ہوکر1,39,900 ٹن کی سطح پرآ گئی جبکہ سال 16-2015 کے دوران سرخ مرچ کی پیداوار بڑھ کر 1,42,200ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔جو کہ سال17-2016 کے دوران مزید اضافہ کے بعد 1,43,100 ٹن کی سطح پرآ گئی۔

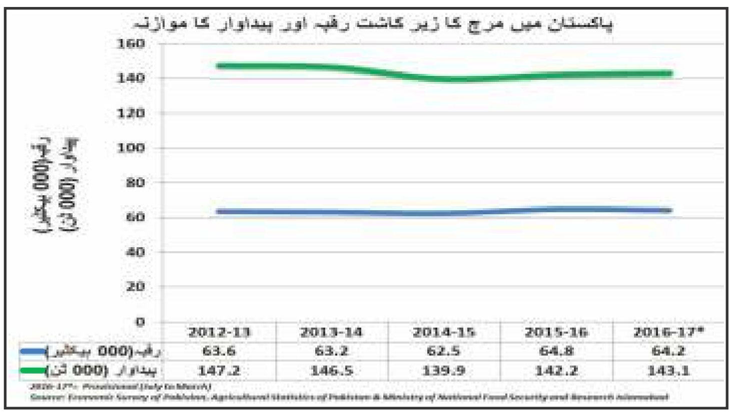

سال 2015-16 کے مرچ کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ سندھ 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ بلوچستان 4 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

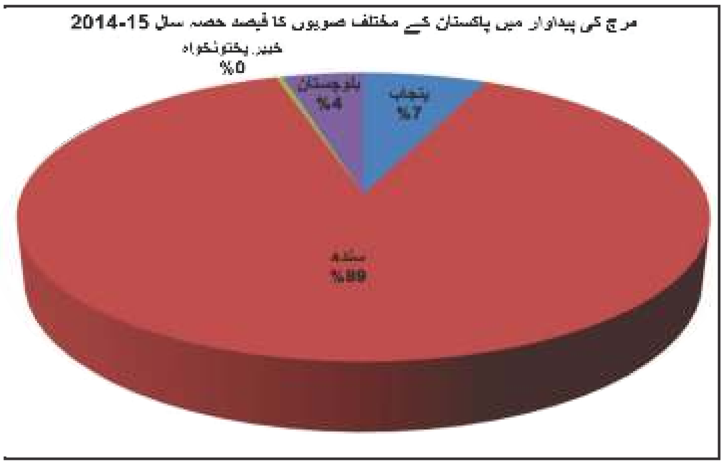

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9,600 ٹن تھی جو کہ اتار چڑھاؤ کے بعد سال 2016-17 کے دوران 10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

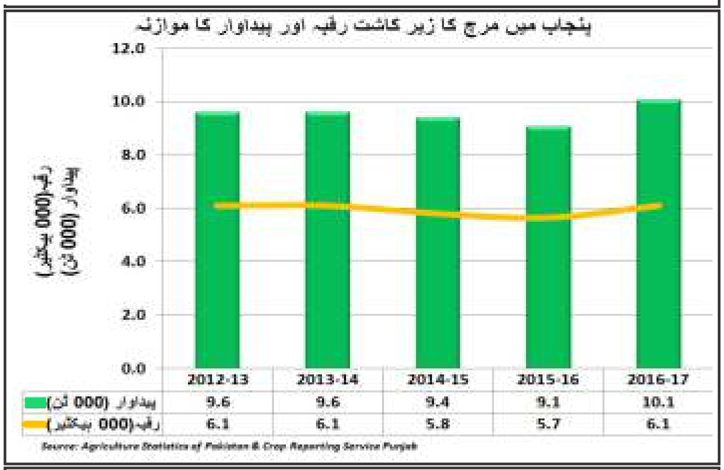

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے سرخ مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع ملتان پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساھیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

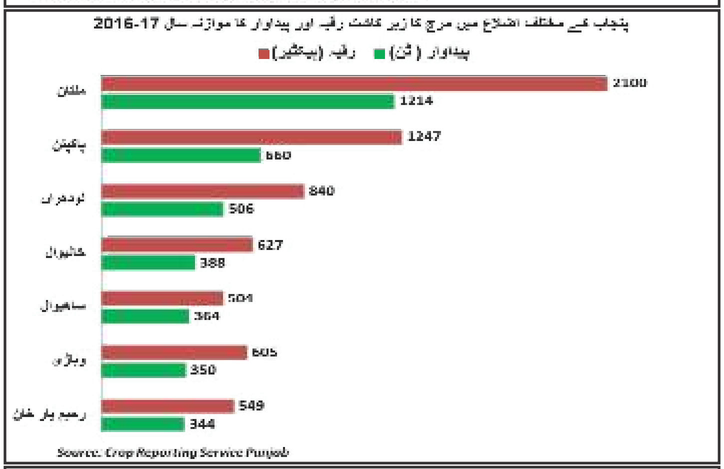

پاکستان سے سرخ مرچ کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 2,076 ٹن سرخ مرچ برآمد کی۔ سال 2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی برآمد بڑھ کر 2,816 ٹن ہوگئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد 5,905 ٹن ریکارڈ کی گئی جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 2016-17 کے دوران پاکستان سے سرخ مرچ کی برآمد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

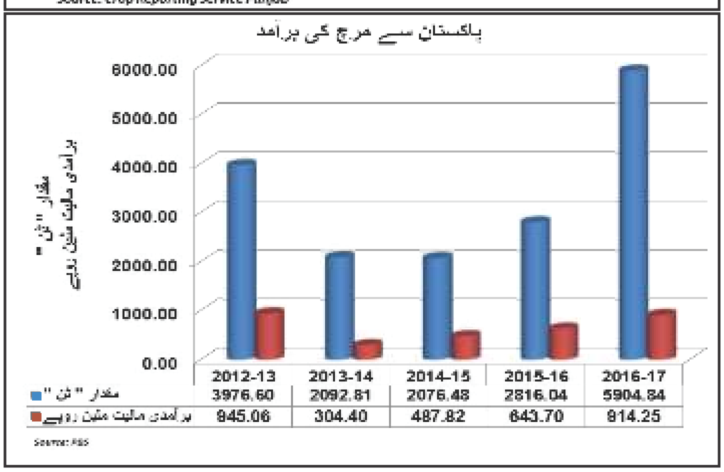

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے اپنی سرخ مرچ زیادہ تر سعودی عرب اورمیکسیکو کو برآمد کی۔ جبکہ اس کے علاوہ متحدہ عرب امارات،سری لنکا،عراق،کویت اورقطرکوبھی سرخ مرچ برآمد کی گئی۔

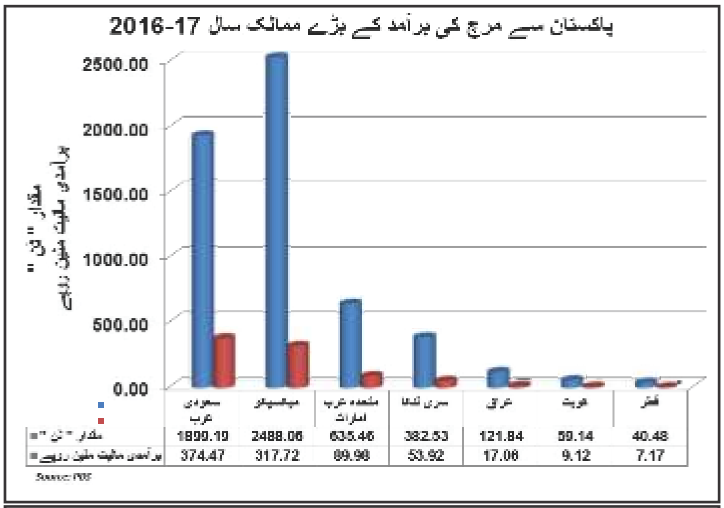

پاکستان سرخ مرچ درآمد بھی کرتا ہے۔لیکن یہ بات نہایت حوصلہ افزاء ہے کہ سرخ مرچ کے درآمدی اعدادوشمار کے مطابق گذشتہ چند سال سے اس میں مسلسل کمی جاری ہے۔سال2014-15 کے دوران پاکستان نے9,612ٹن سرخ مرچ درآمد کی لیکن سال2015-16 کے دوران سرخ مرچ کی درآمد کم ہوکر925.96ٹن ہوگئی۔ جبکہ سال2016-17 کے دوران پاکستان نے صرف220.727ٹن سرخ مرچ درآمد کی۔

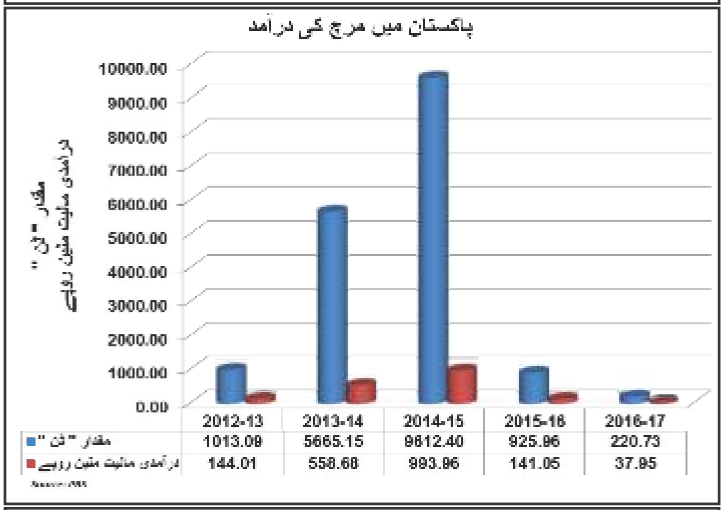

سال2016-17 کے دوران پاکستان نے زیادہ تر سرخ مرچ بھارت سے درآمد کی جبکہ سرخ مرچ کی کچھ مقدار چین سے بھی درآمد کی گئی۔

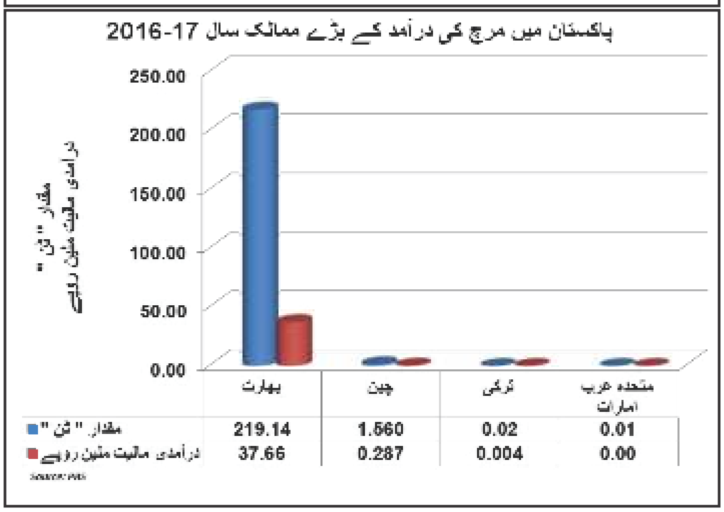

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ان دنوں صوبہ سندھ کی مرچ مقامی منڈیوں میں آرہی ہے،جس کی وجہ مرچ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	پاکپتن،ملتان،لودھراں،وہاڑی،خانیوال،بہاولپور،رحیم یارخان وغیرہ	مئی تااگست
سندھ	عمرکوٹ،بدین،میرپورخاص،ٹھٹھ،تھرپارکر،جامشورہ،سانگھڑوغیرہ	ستمبرسےنومبر اور فروری سےاپریل

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

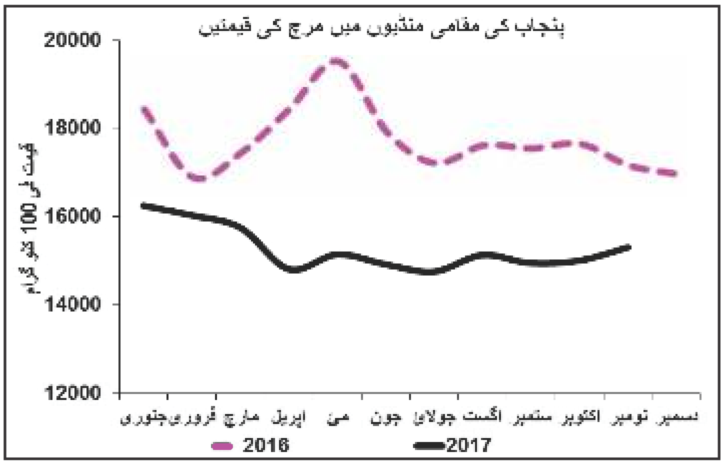

اکتوبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 15008 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ نومبر میں بڑھ کر 15309 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اور شرح اضافہ 2.01 فیصد رہا۔ جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال نومبر کی نسبت 10.95 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	نومبر (2017) کی	اکتوبر (2017) کی قیمتیں	نومبر (2016) کی قیمتیں	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2017) سے موازنہ	نومبر (2017) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2016) سے موازنہ
لاہور	15113	14311	17500	5.60	-13.64
فیصل آباد	12000	12000	14500	0.00	-17.24
سرگودھا	11875	11875	13125	0.00	-9.52
ملتان	15226	15292	20929	-0.43	-27.25
گوجرانوالہ	15311	14674	16890	4.34	-9.35
اوکاڑہ	17875	17642	17612	1.32	1.49
راولپنڈی	17490	15137	18452	15.54	-5.21
رحیم یارخان	17700	18700	18700	-5.35	-5.35
بہاولپور	17250	17250	17200	0.00	0.29
ڈیرہ غازی خان	13250	13198	17000	0.39	-22.06
اوسط	**15309**	**15008**	**17191**	**2.01**	**-10.95**

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

نمبرشمار	اشیاء	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1	گندم				■	■							
2	مکئی					□	□				□	□	
3	چاول باسمتی										■	■	■
4	چاول اری								□	□	□		
5	گنا	■	■	■								■	■
6	چنا				□	□							
7	ماش										■	■	■
8	مسور				□	□							
9	مونگ					■					■	■	
10	آلو	□	□	□	□	□	□					□	□
11	پیاز			■	■	■	■	■					
12	ٹماٹر				□	□	□						
13	مرچ						■	■	■				
14	لہسن			□	□								
15	مٹر	■	■	■								■	■
16	گاجر	□	□	□							□	□	□
17	مولی	■	■	■							■	■	■
18	شلجم	□	□	□							□	□	□
19	آم					■	■	■	■				
20	کنوں	□	□	□	□								□
21	سیب											■	
22	کھجور							□	□	□			

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

نمبرشمار	اشیاء	پیداوار سال 2015-16	پیداوار سال* 2016-17	پیداواری اہداف سال 2016-17
1	گندم	19526.67	20114.00	19500.00
2	مکئی	4391.20	5237.1	
3	چاول	3502.30	3475.00	3500.00
4	چاول باسمتی	2279.21	2524.39	
5	چاول اری	460.76	391.79	
6	گنا	41968.15	49613.00	43000.00
7	چنا	227.20	262.50	550.00
8	ماش	4.92	3.56	7.00
9	مسور	4.10	3.136	5.50
10	مونگ	93.86	120.92	100.00
11	آلو	3811.06	3660.55	3850.00
12	پیاز	328.20	370.35	334.00
13	ٹماٹر	106.23	105.60	110.00
14	مرچ	9.08	10.06	10.00
15	لہسن	24.10		26.30
16	آم	1227.95	1375.03	
17	کنوں	2065.83		
18	امرود	163.28	176.82	

Source: Crop Reporting Service Punjab

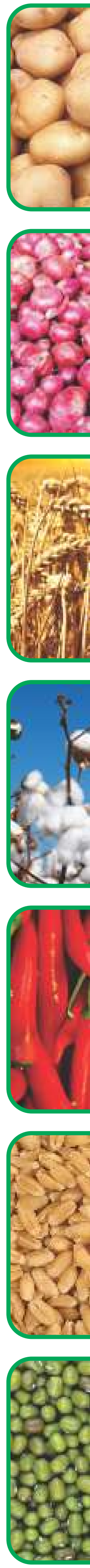

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3240405
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	057-2522488
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشوکلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9292050
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڑ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر A/14-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڑ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر I-436- نزد شیروانی چوک ریلوے روڑ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڑ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب